

ہمسفر میری تھج کونسلنگ سیل

HUMSAFAR

MARRIAGE COUNSELLING CELL

MEDIA
REFLECTIONS

SEPTEMBER-2012

Prepared By
Jenab Eishan Ahmad Dar
Media Consultant
Humsafar Marriage Counselling Cell

اسلامی تعلیمات اپنانے سے غیر مسلموں کو بھی راحت و آرام ملتا ہے

ہمسفر کے اصلاحی پروگرام کے مفید ہونے پر ایک غیر مسلم خاندان کی سراہنا

سرینگر: سماج کی بہتری کے لئے جو اصلاحی کام ہمسفر میر تج کونسلنگ میں انجام دی رہی ہے، اس سے جو فائدہ لوگوں کو ہوا ہے، اور ہو رہا ہے، اس میں سب سے پہلے ریاست جموں و کشمیر کے مسلمان آتے ہیں، اس کے بعد غیر مسلم آتے ہیں۔ اس سلسلے میں وقاً فتاً غیر مسلم لوگ ہمسفر ادارہ کے اصلاحی کام کی سراہنا کرتے رہتے ہیں۔

حال ہی میں ایک غیر مسلم خاندان کے لوگوں نے ہمسفر کے ریڈیو پروگرام کی افادیت کو سراہنے ہوئے ہمسفر سے والبستہ حضرات سے کہا کہ شادی کی تقریب کے موقع پر جو تکلیف، ایذا، ٹینشن، فضول خرچی اور جہیز کے لین دین کا سامنا مسلمانوں کو کرنا پڑتا ہے، وہ غیر مسلموں کے لئے بھی ایک بہت بڑی پریشانی کا مسئلہ بن گیا ہے۔ اور اس قسم کی پریشانیوں اور ٹینشن کو ختم کرنے کے لئے جو کام ہمسفر میر تج کونسلنگ میں انجام دی رہی ہے، اس سے نہ صرف مسلمانوں کو راحت اور آرام پہنچتا ہے، بلکہ غیر مسلموں کو بھی اس سے کافی سکون اور آرام ملتا ہے۔

جیسے آتش بازی اور پیاخوں کی ایذا تو تکلیف، گلی کو چوپن اور سڑکوں کو گاڑیوں اور ڈیکوریشن سے بند کرنے کی ایذا تو تکلیف، رات میں گانا گانے اور آوازیں بلند کرنے کی ایذا تو تکلیف اور جہیز کی مانگ کو پوری کرنے کی وجہ سے لا کیوں کی شادیاں دیر سے ہونے کی پریشانی۔

اس غیر مسلم خاندان نے ہمسفر میر تج کونسلنگ میں کام کی سراہنا کی، اور کہا کہ سارے کشمیریوں کے لئے ہمسفر جیسا اسلامی اصلاح کا ادارہ قابلِ خبر ادارہ ہے، آخر پر انہوں نے ادارہ کے سربراہ جناب محترم فیاض احمد زرو صاحب کے تین اپنی نیک خواہشات کا اظہار کیا۔

حباری کردہ: دفتر انجمن پارچ: ہمسفر میر تج کونسلنگ سیل کاک سرائے سرینگر

اسلامی تعلیمات اپنانے سے غیر مسلموں کو بھی راحت و آرام ملتا ہے

ہمسفر کے اصلاحی پروگرام کے مفید ہونے پر ایک غیر مسلم خاندان کی سر اہنا

سماج کی بہتری کے لئے جو اصلاحی کام ہمسفر میر تج کو نسلنگ میں انجام دی رہی ہے، اس سے جو فتح اور فائدہ لوگوں کو ہوا ہے، اور ہو رہا ہے، اس میں سب سے پہلے ریاست جموں و کشمیر کے مسلمان آتے ہیں، اس کے بعد غیر مسلم آتے ہیں۔ اس سلسلے میں وفا و قاتا غیر مسلم لوگ ہمسفر ادارہ کے اصلاحی کام کی سر اہنا کرتے رہتے ہیں۔

حال ہی میں ایک غیر مسلم خاندان کے لوگوں نے ہمسفر کے ریڈ یو پروگرام کی افادیت کو سراہتے ہوئے ہمسفر سے وابستہ حضرات سے کہا کہ شادی کی تقریب کے موقع پر جو تکلیف، ایذا، ٹینشن، فضول خرچی اور جیزیر کے لین دین کا سامنا مسلمانوں کو کرنا پڑتا ہے، وہ غیر مسلموں کے لئے بھی ایک بہت بڑی پریشانی کا مسئلہ ہے۔ اور اس قسم کی پریشانیوں اور ٹینشن کو ختم کرنے کے لئے جو کام ہمسفر میر تج کو نسلنگ میں انجام دی رہی ہے، اس سے نہ صرف مسلمانوں کو راحت اور آرام پہنچتا ہے، بلکہ غیر مسلموں کو بھی اس سے کافی سکون اور آرام ملتا ہے۔

جیسے آتش بازی اور پٹاخوں کی ایذا تو تکلیف، گلی کو چوپوں اور سڑکوں کو گاڑیوں اور ڈیکوریشن سے بند کرنے کی ایذا تو تکلیف، رات میں گانا گانے اور آوازیں بلند کرنے کی ایذا تو تکلیف اور جیزیر کی مانگ کو پوری کرنے کی وجہ سے لاکیوں کی شادیاں دیرے ہونے کی پریشانی۔

اس غیر مسلم خاندان نے ہمسفر میر تج کو نسلنگ میں کے کام کی سر اہنا کی، اور کہا کہ سارے کشمیریوں کے لئے ہمسفر جیسا اسلامی اصلاح کا ادارہ قبل فخر ادارہ ہے، آخر پر انہوں نے ادارہ کے سربراہ جناب محترم فیاض احمد زرو صاحب کے تینی اپنی نیک خواہشات کا اظہار کیا۔

جاری کردہ: ذفتر انچارج ہمسفر میر تج کو نسلنگ میں کاک سرائے سرینگر

Greater Kashmir 02/09/2012

اسلامی تعلیمات اپنانے سے غیر مسلموں کو بھی راحت و آرام ملتا ہے ہمسفر کے اصلاحی پروگرام کے مفید ہونے پر ایک غیر مسلم خاندان کی سراہنا

سرینگر: سماج کی بہتری کے لئے جو اصلاحی کام ہمسفر میرتچ کونسلنگ سیل انجام دی رہی ہے، اس سے جو فتح اور فائدہ لوگوں کو ہوا ہے، اور ہورہا ہے، اس میں سب سے پہلے ریاست جموں و کشمیر کے مسلمان آتے ہیں، اس کے بعد غیر مسلم آتے ہیں۔ اس سلسلے میں وقتاً فوقتاً غیر مسلم لوگ ہمسفر ادارہ کے اصلاحی کام کی سراہنا کرتے رہتے ہیں۔

حال ہی میں ایک غیر مسلم خاندان کے لوگوں نے ہمسفر کے ریڈ یو پروگرام کی افادیت کو سراہنا ہوئے ہمسفر سے وابستہ حضرات سے کہا کہ شادی کی تقریب کے موقع پر جو تکلیف، ایذا، ٹینشن، فضول خرچی اور جہیز کے لین دین کا سامنا مسلمانوں کو کرنا پڑتا ہے، وہ غیر مسلموں کے لئے بھی ایک بہت بڑی پریشانی کا مسئلہ بن گیا ہے۔ اور اس قسم کی پریشانیوں اور ٹینشن کو ختم کرنے کے لئے جو کام ہمسفر میرتچ کونسلنگ سیل انجام دی رہی ہے، اس سے نہ صرف مسلمانوں کو راحت اور آرام پہنچتا ہے، بلکہ غیر مسلموں کو بھی اس سے کافی سکون اور آرام ملتا ہے۔

جیسے آتش بازی اور پٹاخوں کی ایذا اور تکلیف، گلی کوچوں اور سڑکوں کو گاڑیوں اور ڈیکوریشن سے بند کرنے کی ایذا اور تکلیف، رات میں گانا گانے اور آوازیں بلند کرنے کی ایذا اور تکلیف اور جہیز کی مانگ کو پوری کرنے کی وجہ سے لڑکیوں کی شادیاں دیر سے ہونے کی پریشانی۔

اس غیر مسلم خاندان نے ہمسفر میرتچ کونسلنگ سیل کے کام کی سراہنا کی، اور کہا کہ سارے کشمیریوں کے لئے ہمسفر جیسا سماجی اصلاح کا ادارہ قابل فخر ادارہ ہے، آخر پرانہوں نے ادارہ کے سربراہ جناب محترم فیاض احمد زرود صاحب کے تین اپنی نیک خواہشات کا اظہار کیا۔

جاری کردہ: دفتر انچارج

ہمسفر میرتچ کونسلنگ سیل کا کمرے سرینگر

شہر صاحبان اگر ہمسفر کے ریڈ یو پرو گرام کی باتوں پر عمل کریں گے

تو ازدواجی زندگی کے بے شمار مسائل خوش اسلوبی کے ساتھ حل ہو جائیں گے

ریڈ یو شیرینگر سے ہر بنتے جمہ کوئی کے ساڑھے آٹھ بجے جو ہمسفر میرنچ کو سنگ میں سرینگر کا اصلاحی پرو گرام نشر ہوتا ہے، جس میں ہمارے دینی بھائی جان جناب محترم فیاض احمد روضا صاحب مختلف قسم کے اخلاقی اور سماجی مسائل پر سبق آموز، پژاٹ اور شاندار کلام فرماتے ہیں، اس میں انہوں نے جو کلام پچھلے جمہ کی نشر شدہ ایک قسط میں فرمایا، جس میں ایک شہر کو اپنے گھر میں اپنی شریک حیات یعنی الہیہ کے کا گھر یلو کاموں میں مدد کرنے کی تاکید کی گئی، اور اس میں محترم فیاض صاحب نے بیرت پاک حضرت آنحضرت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی مبارک گھر یلو زندگی کے شاندار اداقتات بھی سامعین کو سنادئے، کہ کس طرح ہمارے نبی اکرم ﷺ اپنے جوہر پاکوں کے اندر اپنی ازواج مطہرات کے کاموں میں ان کا ہاتھ بٹاتے تھے۔ اور گھر کے کئی کام خود انجام دیتے تھے۔

ہمارے معاشرے کے شہر صاحبان اگر ہمسفر کے اس ریڈ یو پرو گرام کی باتوں پر عمل کرنا شروع کر دیں گے تو ہم یہ بات یقین کے ساتھ کہتے ہیں کہ ازدواجی زندگی کے بے شمار مسائل خوش اسلوبی کے ساتھ حل ہو جائیں گے۔ گھروں کے اندر جو کام کا جس کی سختی کا مسئلہ اور کاموں کے بوجھ کا مسئلہ شادی شدہ خواتین کو درپیش ہے، اس کا حل اسی تعلیم کے اندر موجود ہے، لہذا خواتین کو راحت پہنچانے کے لئے شہروں کو عدل و انصاف سے کام لینا چاہئے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو ہمسفر پرو گرام کی اصلاحی اور اخلاقی باتوں پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے، آمین۔

ازطرف: عارف جبین، ربیع وانی اور ریحان فاروق شیخ

زیر تعلیم: گورنمنٹ و منزہ کانٹائم۔ اے۔ روڈ سرینگر

شہر صاحبان اگر ہمسفر کے ریڈ یو پروگرام کی باتوں پر عمل کر دیں گے

توازدواجی زندگی کے بے شمار مسائل خوش اسلوبی کے ساتھ حل ہو جائیں گے

ریڈ یو کشمیر سرینگر سے ہر ہفتے جمعہ کو صبح کے سارے ہی آٹھ بجے جو ہمسفر میرتن کونسلنگ میل سرینگر کا اصلاحی پروگرام نشر ہوتا ہے، جس میں ہمارے دینی بھائی جان جناب محترم فیاض احمد زرو صاحب مختلف قسم کے اخلاقی اور سماجی مسائل پر سبق آموز، پُر اثر اور شاندار کلام فرماتے ہیں، اس میں انہوں نے جو کلام پچھلے جمعہ کی نشر شدہ ایک قسط میں فرمایا، جس میں ایک شوہر کا پنے گھر میں اپنی شریک حیات یعنی اہلیہ کے کا گھر یا کاموں میں مدد کرنے کی تاکید کی گئی، اور اس میں محترم فیاض صاحب نے سیرت پاک حضرت آنحضرت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی مبارک گھر یا زندگی کے شاندار واقعات بھی سامعین کو سنادے، کہ کس طرح ہمارے نبی اکرم ﷺ اپنے مجرہ پاکوں کے اندر اپنی ازواج صاحبات کے کاموں میں ان کا ہاتھ بٹاتے تھے اور گھر کے کئی کام خود انجام دیتے تھے۔

ہمارے معاشرے کے شوہر صاحبان اگر ہمسفر کے اس ریڈ یو پروگرام کی باتوں پر عمل کرنا شروع کر دیں گے تو ہم یہ بات یقین کے ساتھ کہتے ہیں کہ ازواجی زندگی کے بے شمار مسائل خوش اسلوبی کے ساتھ حل ہو جائیں گے۔ گھروں کے اندر جو کام کا ج کی بختی کا مسئلہ اور کاموں کے بوجھ کا مسئلہ شادی شدہ خواتین کو درپیش ہے، اس کا حل اسی تعلیم کے اندر موجود ہے، لہذا خواتین کو راحت پہنچانے کے لئے شوہروں کو عدل و انصاف سے کام لینا چاہئے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو ہمسفر پروگرام کی اصلاحی اور اخلاقی باتوں پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے، آمين۔

ازطرف: عارفہ جبین، ربیعہ والی اور ریحانہ فاروق شیخ

زیر تعلیم: گورنمنٹ وومنز کالج ایم۔ اے۔ روڈ سرینگر

عدالت میں سرال کے جھگڑوں کے مقدموں کی تعداد بہت زیادہ ہے

ہمسفر کار یڈ یو پروگرام آسان، پُر دقار اور بہترین حل پیش کرتا ہے

عدالت میں زندگی کے مختلف شعبہ جات سے وابستہ نزاعات (Disputes) کی پہلے ہی بھاری ہے، اس کے ساتھ ہی ازوای یا زندگی اور سرالی زندگی سے متعلق جھگڑوں کے مقدمے (Lawsuits) کافی تعداد میں عدالتیوں کے اندر درج کئے گئے ہیں اور ہر روز درج کے جاری ہے۔ یہ ہمارے سماں کی ابتوں (Deterioration) کی ایک نشانی ہے، کہ خاندانی نظام کھنکر رہا ہے، طلاقوں کی کثرت ہے اور مادیت پرستی کی وجہ سے انسانی قدریں ختم ہو رہی ہیں۔

انسان جس میں بھائی کے تنازعوں اور سرال کے جھگڑوں میں الجھ جاتا ہے، تو حل کا لانا تباہی مشکل ہو جاتا ہے جتنا سلسلہ کشمیر کا حل لانا۔ یعنی عدالتی نیصلہ ہونے کے باوجود میاں یوں اور سرالی رشتہ داروں میں تباہی اور دشمنیاں ختم کیے ہوئی ہیں، بلکہ برق اور ہتھیں، اور کچھ مقدموں میں دیکھا گیا ہے کہ اس قسم کی خرابیاں اور زیادہ بڑھ جاتی ہیں، جس میں بعض اوقات جرم کم (Crimes) بھی واقع ہو جاتے ہیں۔

ریڈیلو کشمیر نیگر سے ہم قبل عام پروگرام ہمسفر HUMSAFAR ہر جمع کوشن کے 8:30 a.m. برائی کا سٹ ہوتا ہے، جس میں وادی کشمیر کے متاز کار جناب فیض احمدزادہ صاحب ایک طرف کا حج اور شادی کو شریعت کے مطابق سادگی کے ساتھ انجام دینے پر لوگوں کا مادہ کرتے ہیں، دوسرا طرف اسی پروگرام میں تنازع زوجین (Marital disputes) اور سرالی نسادات کے حل و جوہات بیان کرنے کے ساتھ ساتھ آں جناب اُن کا آسان، پُر دقار اور بہترین حل ٹھیک پیش فرماتے ہیں۔ جس سے بہت بہت فائدہ ہو رہا ہے۔ سماں کی بہتری کے لئے اتنا مفید پروگرام تیار کرنے پر ہمسفر پروگرام کے پڑیوں اور ڈائریکٹ جناب سیم ایجائز کر اصحاب کو مبارک باد پیش کی جاتی ہے۔

یہاں ہمارے ضلع باغی یورہ میں کافی لوگ ہمسفر ریڈ یو پروگرام کو بڑی و پچھی کے ساتھ سنتے ہیں۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ اس پروگرام میں بیان ہونے والی باتوں پر عمل کیا جائے، اسی میں ہمارے معاشرے اور ہر بیوی زندگی کے لئے راحت اور سکون ہے۔

۱۵ ستمبر ۲۰۱۲ء

منجذب: خورشید احمد شاہ

ولدیت: مرحوم غلام رسول شاہ، سکونت: سمنونی بانڈی پورہ کشمیر

فون نمبر: 9797205966

SRINAGAR TIMES 10 SEPTEMBER 2012

عدالت میں سرال کے جھگڑوں کے مقدموں کی تعداد بہت زیادہ ہے

ہمسفر کار یڈ یو پروگرام آسان، پروقار اور بہترین حل پیش کرتا ہے

عدالت میں زندگی کے مختلف شعبہ جات سے وابستہ نماز عات کی پبلی ہی بھرمار ہے، اس کے ساتھ ہی ازدواجی اور سرالی زندگی سے متعلق جھگڑوں کے مقدارے کافی تعداد میں عدالتیوں کے اندر درج کئے گئے ہیں اور ہر روز درج کئے جا رہے ہیں۔ یہ ہمارے سماج کی ابتوں کی ایک نشانی ہے، کہ خاندانی نظام بکھر رہا ہے، طلاقوں کی کثرت ہے اور مادیت پرستی کی وجہ سے انسانی قدری ختم ہو رہی ہیں۔

انسان جب میاں یہوی کے نمازوں اور سرال کے جھگڑوں میں الٹھ جاتا ہے، تو حل نکالنا مشکل ہو جاتا ہے۔ عدالتی فیصلہ ہونے کے باوجود میاں یہوی اور سرالی رشید داروں میں تباخاں اور دشمنیاں ختم نہیں ہوتی ہیں، کچھ مقدموں میں دیکھا گیا ہے کہ اس قسم کی خرابیاں زیادہ بڑھ جاتی ہیں، جس میں بعض اوقات جرائم بھی واقع ہو جاتے ہیں۔

ریڈ یو کشمیر سریگنڈ سے جو مقبول عام پروگرام ہمسفر ہر جمعہ کو صبح کے 8:30 بجے برداشت ہوتا ہے، جس میں وادی کشمیر کے ممتاز سکالر فیاض احمد زرو صاحب ایک طرف نکاح اور شادی کو شریعت کے مطابق سادگی کے ساتھ انجام دینے پر لوگوں کو آمادہ کرتے ہیں، دوسری طرف اسی پروگرام میں نماز زوجین اور سرالی فسادات کے اصل وجوہات بیان کرنے کے ساتھ ساتھ وہ اُن کا آسان، پروقار اور بہترین حل بھی پیش فرماتے ہیں۔ سماج کی بہتری کے لئے اتنا مفید پروگرام تیار کرنے پر ہمسفر پروگرام کے پرڈیوسر اور ڈائریکٹر سلیم اعجاز کپر اصحاب کو مبارک باد پیش کی جاتی ہے۔

ہمارے ضلع بانڈی پورہ میں لوگ ہمسفر یڈ یو پروگرام کو دیکھی کے ساتھ سنتے ہیں۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ اس پروگرام میں بیان ہونے والی باتوں پر عمل کیا جائے، اسی میں ہمارے معاشرے اور گھریلو زندگی کے لئے راحت اور سکون ہے۔

منجائب خورشید احمد شاہ ولدیت: مرحوم غلام رسول شاہ، سکونت: سر زونی بانڈی پورہ کشمیر فون نمبر: 9797205966

(Srinagar Times
10/09/2012.)

عدالت میں سرال کے جھگڑوں کے مقدموں کی تعداد بہت زیادہ ہے

ہمسفر کار یڈ یو پروگرام آسان، پُر وقار اور بہترین حل پیش کرتا ہے

عدالت میں زندگی کے مختلف شعبہ جات سے وابستہ نماز عات (Disputes) کی پلے ہی بھر مارے، اس کے ساتھ ہی ازدواجی زندگی اور سرالی زندگی سے متعلق جھگڑوں کے مقدمے (Lawsuits) کافی تعداد میں عدالتون کے اندر درج کئے گئے ہیں اور ہر روز درج کئے جا رہے ہیں۔ یہ ہمارے سماج کی ابتکان (Deterioration) کی ایک نشانی ہے، کہ خاندانی نظام بکھر رہا ہے، طلاقوں کی کثرت ہے اور مادیت پرستی کی وجہ سے انسانی قدریں ختم ہو رہی ہیں۔

انسان جب میاں بیوی کے نمازوں اور سرال کے جھگڑوں میں الجھ جاتا ہے، تو حل نکالنا اتنا ہی مشکل ہو جاتا ہے جتنا مسئلہ کشمیر کا حل نکالنا۔ یعنی عدالتی فیصلہ ہونے کے باوجود میاں بیوی اور سرالی رشتہ داروں میں تباخیاں اور دشمنیاں ختم نہیں ہوتی ہیں، بلکہ برقرار رہتی ہیں، اور کچھ مقدموں میں دیکھا گیا ہے کہ اس قسم کی خرابیاں اور زیادہ بڑھ جائی ہیں، جس میں بعض اوقات جرائم (Crimes) بھی واقع ہو جاتے ہیں۔

ریڈ یو شمیر سرینگر سے جو مقبول عام پروگرام ہمسفر HUMSAFAR ہر جمعہ کو صبح کے 8:30 براہ کاست ہوتا ہے، جس میں وادی کشمیر کے متاز کا لجناب فیاض احمد زر و صاحب ایک طرف نکاح اور شادی کو شریعت کے مطابق سادگی کے ساتھ انجام دینے پر لوگوں کو آمادہ کرتے ہیں، دوسری طرف اسی پروگرام میں نمازع زوجین (Marital disputes) اور سرالی فسادات کے اصل وجوہات بیان کرنے کے ساتھ ساتھ آں جناب ان کا آسان، پُر وقار اور بہترین حل بھی پیش فرماتے ہیں۔ جس سے بہت بہت فائدہ ہو رہا ہے۔ سماج کی بہتری کے لئے اتنا مفید پروگرام تیار کرنے پر ہمسفر پروگرام کے رہڈ یوسرا اورڈ ایکٹر جناب سلیم اعجاز کپر اصحاب کومبارک بادپیش کی جاتی ہے۔

یہاں ہمارے صلح بانڈی پورہ میں کافی لوگ ہمسفر ریڈ یو پروگرام کو بڑی دلچسپی کے ساتھ سنتے ہیں۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ اس پروگرام میں بیان ہونے والی باتوں پر عمل کیا جائے، اسی میں ہمارے معاشرے اور گھر یو زندگی کے لئے راحت اور سکون ہے۔

منجانب: خورشید احمد شاہ ولدیت: مرحوم غلام رسول شاہ، سکونت: سفر ونی بانڈی پورہ کشمیر

فون نمبر: 9797205966

(Aftab
10/Sept/2012)

شوہر صاحبان اگر ہمسفر کے ریڈ یو پروگرام کی باتوں پر عمل کریں گے

تو ازدواجی زندگی کے بے شمار مسائل خوش اسلوبی کے ساتھ حل ہو جائیں گے

ریڈ یو کشمیر رینگر سے ہر ہفتہ جمعہ کو صبح کے سارے ہاتھ بچے جو ہمسفر میرنچ کونسلنگ میل سرینگر کا اصلاحی پروگرام نشر ہوتا ہے، جس میں ہمارے دینی بھائی جان جناب محترم فیاض احمد زر و صاحب مختلف قسم کے اخلاقی اور سماجی مسائل پر سبق آموز، پڑاشر اور شناذر کلام فرماتے ہیں، اس میں انہوں نے جو کلام پچھلے جمعہ کی نشر شدہ ایک قسط میں فرمایا، جس میں ایک شوہر کو اپنے گھر میں اپنی شریک حیات یعنی الہیہ کے کا گھر بیوکاموں میں مدد کرنے کی تاکید کی گئی، اور اس میں محترم فیاض صاحب نے سیرت پاک حضرت آنحضرت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی مبارک گھر بیوی زندگی کے شناذار و اوقاعات بھی سامعین کو سنا دئے، کہ کس طرح ہمارے نبی اکرم ﷺ اپنے مجرہ پاکوں کے اندر اپنی ازواج مطہرات کے کاموں میں ان کا ہاتھ بٹاتے تھے۔ اور گھر کے کام خود انجام دیتے تھے۔

ہمارے معاشرے کے شوہر صاحبان اگر ہمسفر کے اس ریڈ یو پروگرام کی باتوں پر عمل کرنا شروع کر دیں گے تو ہم یہ بات یقین کے ساتھ کہتے ہیں کہ ازدواجی زندگی کے بے شمار مسائل خوش اسلوبی کے ساتھ حل ہو جائیں گے۔ گھروں کے اندر جو کام کا ج کی سختی کا مسئلہ اور کاموں کے بوجھ کا مسئلہ شادی شدہ خواتین کو درپیش ہے، اس کا حل اسی تعلیم کے اندر موجود ہے، لہذا خواتین کو راحت پہنچانے کے لئے شوہروں کو عدل و انصاف سے کام لینا چاہئے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو ہمسفر پروگرام کی اصلاحی اور اخلاقی باتوں پر عمل کرنے کی توفیقی عطا فرمائے، آمين۔

Crash date 10/Sept/2012

ازطرف: عارف جبین، ربیع والی اور ریحانہ فاروق شیخ

زیر تعلیم: گورنمنٹ و مبنز زکانج لیکم۔ اے۔ روڈ سرینگر

ہمسفر کاریڈیو پروگرام سننے سے ہمیں دین و دنیا کا فائدہ ہوا

رحت دیدی مسجد شریف کے امام صاحب مولوی مبارک صاحب کا بہت بہت شکریہ پچھلے جمعہ کو تم نے جمعہ کی نماز رحت دیدی مسجد شریف واقع اسلام آباد کشمیر میں ادا کی۔ جمعہ کے خطاب میں اس مسجد شریف کے امام و خطیب مولوی مبارک صاحب نے لوگوں کو تاکید کی کہ وہ ہر جمعہ کو صحیح کے ساتھ آٹھ بجے ریڈیو کشمیر برینگر سے پروگرام ہمسفر کو ضرور سنائیں۔ اس پروگرام میں محترم فیاض احمد زر و صاحب اسی مفید، سبق آموز اور اصلاحی باتیں بیان فرماتے ہیں، جن کے سخن سے انسان کی زندگی کے مختلف حالات کو سدھارنے میں بہت مدد ملتی ہے۔ پھر ہم تر زندگی گذارنا صیب ہوتا ہے۔

اس پرہام نے بازار سے ایک ریڈیو سیٹ خرید لیا، اور اب تک ہم نے ہمسفر ریڈیو پروگرام کی دو قسطیں سن لی ہیں۔ پیشک اور واقعی ہمسفر کا یہ ریڈیو پروگرام دین و دنیا کی کاموں کو سدھارنے کے لئے اور معاشرے کی اصلاح کے لئے بہت ہی فائدہ مند پروگرام ہے۔ اس پروگرام کو سننے سے ہمیں روحانی سکون بھی ملتا ہے۔ مگر انسوں اس بات کا ہے کہ اس اتنے زبردست مفید پروگرام کی پچھلے قسطیں سننے سے ہم اور ہمارے گروہ اے گروہ رہ گئے، کیون کہ ہمیں پہتہ ہی نہیں تھا کہ ریڈیو کشمیر برینگر سے ہر جمعہ کو صحیح کے ساتھ آٹھ بجے ہمسفر جیسا علمی اور اصلاحی پروگرام نشر ہوتا ہے۔

رحت دیدی مسجد شریف کے مولوی مبارک صاحب کے اعلان سے ہمیں بہت نفع ہوا، جس پرہام ان کا بہت بہت شکریہ ادا کرتے ہیں۔ آخر پرہام ہمسفر ریڈیو پروگرام کے پڑیوں اور ڈائریکٹر جناب سلیم اعجاز کپر اصحاب سے اور ریڈیو کشمیر برینگر کی ڈائریکٹر میڈیم رحمنہ جی بن جی سے مودبازنڈا اپیل کرتے ہیں کہ ہمسفر ریڈیو پروگرام کی تمام نشر شدہ قسطیں باری باری دوبارہ رات کے ساتھ فوجے نشر کیا کریں۔ کیون کہ ہمسفر کاریڈیو پروگرام سماجی اصلاح اور ازدواجی زندگی کے لئے کافی مفید پروگرام ہے۔

محمد رمضان نجار، اتفاق احمدوار، محمد امین اور عبد الرحمن بخت

لال چوک اسلام آباد کشمیر

Buland kashmir

(۱۱ سپت ۲۰۱۲)

ہمسفر میر تاج کونسلنگ سیل کاک سرائے سرینگر

PRESSNOTE

نئی پورہ کے جناب مظفر احمد پہلو صاحب نے سادہ شادی انجام دی

ہمسفر کی طرف سے مزید پانچ سادہ شادیاں انجام پذیر

سرینگر: ہمسفر میر تاج کونسلنگ سیل کاک سرائے کے اصلاحی پروگرام: آسان نکاح اور سادہ شادی بہت بھی زیادہ برکتوں والی کے تحت اتوار 9 ہجیر 2012ء کو مزید پانچ شادیاں پورے شرعی لوازمات کے ساتھ اور نہایت ہی سادہ طریقہ پر انجام دی گئی۔ ہر دو ہمہ نے اپنے نکاح کا پورا مہر نقد نکاح مجلس میں ایجاد و قبول ہونے کے ساتھ ہی ادا کر دیا۔ لڑکی والوں سے کوئی بھی چیز تحویل کے نام پر لڑکے والوں نے حمولہ نہیں کی، بلکہ لڑکے والوں نے ہمہ کے علاوہ کچھ تحویل جات اپنی خوشی سے لڑکی کو عطا کر دی۔ مجلس میں بھروسہ کے علاوہ مشاہی بھی تسلیم کی گئی۔ حاضرین مجلس کی خاطر تو اضف سادہ قبودہ کی ایک پیالی سے کی گئی۔ اس کے بعد ہر دو ہمہ کی رخصی اس طرح عمل میں لائی گئی کہ ہر دو ہمہ کے ساتھ فقط پانچ افراد ہمہ کے گمراہ گئے، دہلی پران کی خاطر تو اضف دو دو ہمہ کی ایک پیالی سے کی گئی، اس کے فوراً بعد دو ہمہ کی رخصی شرعی پرده کے اندر عمل میں لائی گئی۔ جملی شادی جناب مظفر احمد پہلو صاحب (نئی پورہ) کی محترمہ فریدہ حسن زادہ صاحب (زورہ حضرتمبل) کے ساتھ، دوسرا شادی جناب محمد امین خان صاحب (خانیار) کی محترمہ گلشن آزادی صاحب (صفا کدل) کے ساتھ، تیسرا شادی جناب طارق احمد شاہ صاحب (بیوہ پورہ) کی محترمہ صدیقہ حمید خان صاحب (صورہ) کے ساتھ، چوتھی شادی جناب عمران احمد شیخ صاحب (پانپور) کی محترمہ جو یہ شفیعہ متوصیہ (سنوار) کے ساتھ اور پانچویں شادی جناب محمد الطاف حافظ صاحب (زینہ کدل) کی محترمہ آسیرہ شیدر گر صاحب (بتہ مالو) کے ساتھ انجام دی گئی۔

ہمسفر میر تاج کونسلنگ سیل کے چیئرمین جناب محترم فیاض احمد زادہ صاحب دامت برکاتہم نے شریعت کا احترام کرنے پر، منت کا طریقہ اپنانے پر، شادیوں کو اسراف، تبذیر، ناجائزیں دین، دکھادا، ناقص فوائد مگر بھی رسومات کے بغیر انجام دینے پر پانچوں جزوؤں کو اور ان کے والدین کو مبارک بادویشیں کی ہے۔

جاری کردہ: جزل سیدری شیری (لطیف احمد)

ہمسفر میر تاج کونسلنگ سیل کاک سرائے سرینگر

ہمسفر میریج کو نسلنگ سیل کا ک سرائے سرینگر

نٹی پورہ کے جناب مظفر احمد پہلو صاحب نے سادہ شادی انجام دی ہمسفر کی طرف سے مزید پانچ سادہ شادیاں انجام پذیر

سرینگر || ہمسفر میرتھ کو نسلنگ سیل کا ک سرائے کے اصلاحی پروگرام آسان نکاح اور سادہ شادی بہت ہی زیادہ بر کتوں والی کے تحت اتوار 9 ستمبر 2012 کو مزید پانچ شادیاں پورے شرعی لوازمات کے ساتھ اور نہایت ہی سادہ طریقہ پر انجام دی گئیں۔ ہر دوہمانے اپنے نکاح کا پورا مہر نقدی نکاح مجلس میں ایجاد و قبول ہونے کے ساتھ ہی ادا کر دیا۔ لڑکی والوں سے کوئی بھی چیز تھفہ کے نام پر لڑکے والوں نے وصول نہیں کی، بلکہ لڑکے والوں نے ہی مہر کجع لا وہ کچھ تھفہ جات اپنی خوشی سے لڑکی کو عطا کر دی۔ مجلس میں بھور کے علاوہ منہماں بھی قسم کی گئی۔ حاضرین مجلس کی خاطر تو اضع سادہ قہوہ کی ایک پیالی سے کی گئی۔ اس کے بعد ہر دوہمن کی رخصتی اس طرح عمل میں لائی گئی کہ ہر دوہمانے کے ساتھ فقط پانچ افراد دوہمن کے گھر پر گئے، وہاں پر ان کی خاطر تواضع دودھ کی ایک پیالی سے کی گئی، اس کے فوراً بعد دوہمن کی رخصتی شرعی پر دہ کے اندر عمل میں لائی گئی۔ پہلی شادی جناب مظفر احمد پہلو صاحب (نٹی پورہ) کی محترمہ فریدہ حسن زاڑو صاحبہ (زورہ حضرت بل) کے ساتھ، دوسری شادی جناب محمد امین خان صاحب (خانیار) کی محترمہ گلشن آرا بث صاحبہ (صفا کدل) کے ساتھ، تیسرا شادی جناب طارق احمد شاہ صاحب (بڑہ پورہ) کی محترمہ صفیہ حمید کان صاحبہ (صورہ) کے ساتھ، چوتھی شادی جناب عمران احمد شیخ صاحب (پانپور) کی محترمہ جویریہ شفیق متوصاہبہ (سنوار) کیس اتھ اور پانچویں شادی جانب محمد الطاف حافظ صاحب (زینہ کدل) کی محترمہ آسیہ رشید زرگر صاحبہ (بتہ ماں) کے ساتھ انجام دی گئی۔ ہمسفر میرتھ کو نسلنگ سیل کے چیر میں جناب محترم فیاض احمد زرو صاحب دامت برکاتہم نے شریعت کا احترام کرنے پر، سنت کا طریقہ اپنانے پر، شادیوں کو اسراف، تبذیر، ناجائز لین دین، دکھاو، ناق و نغمه اور دیگر بڑی رسومات کے بغیر انجام دینے پر پانچوں جوڑوں کو اور ان کے والدین کو مبارک بادپیش کی ہے۔

جاری کردہ: جزل سیکریٹری (لطیف احمد)

ہمسفر میرتھ کو نسلنگ سیل کا ک سرائے سرینگر

نئی پورہ کے جناب مظفر احمد پہلو صاحب نے سادہ شادی انجام دی

ہمسفر کی طرف سے مزید پانچ سادہ شادیاں انجام پذیر

مرینگ: ہمسفر میر تج کونسلنگ سیل کاک سرائے کے اصلاحی پروگرام: آسان نکاح اور سادہ شادی بہت ہی زیاد برکتوں والی کے تحت اتوار 9، ستمبر 2012ء کو مزید پانچ شادیاں پورے شرعی لوازمات کے ساتھ اور نہایت ہی سادہ طریقہ پر انجام دی گئیں۔ ہر دو لہانے اپنے نکاح کا پورا مہر نقد نکاح مجلس میں ایجاد و قبول ہونے کے ساتھ ہی ادا کر دیا۔ لڑکی والوں سے کوئی بھی چیز تخفہ کے نام رکھ کے والوں نے وصول نہیں کی، بلکہ لڑکے والوں نے ہی مہر کے علاوہ کچھ تخفہ جات اپنی خوشی لڑکی کو عطا کر دیے۔ مجلس میں بھجور کے علاوہ مٹھائی بھی تقسیم کی گئی۔ حاضرین مجلس کی خاطر تواضع سادہ قہوہ کی ایک پیالا سے کی گئی۔ اس کے بعد ہر دو لہن کی رخصتی اس طرح عمل میں لائی گئی کہ ہر دو لہنے کے ساتھ فقط پانچ افراد دو لہن کے گھر پر گئے، وہاں پران کی خاطر تواضع دو دہ کی ایک پیالی سے کی گئی، اس کے فوراً بعد دو لہن کی رخصتی شرعی پرداہ کے اندر عمل میں لائی گئی۔

پہلی شادی جناب مظفر احمد پہلو صاحب (نئی پورہ) کی محترمہ فریدہ حسن زادہ صاحبہ (زکورہ حضرت قبل) کے ساتھ، دوسری شادی جناب محمد امین خان صاحب (خانیار) کی محترمہ گلشن آرابت صاحبہ (صفا کدل) کے ساتھ، تیسرا شادی جناب طارق احمد شاہ صاحب (بڑھ پورہ) کی محترمہ صفیہ حمید خان صاحبہ (صورہ) کے ساتھ، چوتھی شادی جناب عمران احمد شفیع صاحب (پاپورہ) کی محترمہ جویریہ شفیع متوصاہبہ (سنوار) کے ساتھ اور پانچویں شادی جناب محمد الطاف حافظ صاحب (زینہ کدل) کی محترمہ آیہ رشید زرگر صاحبہ (بتہ مالو) کے ساتھ انجام دی گئی۔

ہمسفر میر تج کونسلنگ سیل کے چیرین جناب محترم فیاض احمد زرگر صاحب دامت برکاتہم نے شریعت کا احترام کرنے پر، سنت کا طریقہ اپنانے پر، شادیوں کو اسراف، تبذیر، ناجائزیں دین، دکھاو، ناق و نغمه اور دیگر بُری رسومات کے بغیر انجام دینے پر پانچوں جوڑوں کو اور ان کے والدین کو مبارک بادپیش کی ہے۔

جاری کردہ: جزئی سیکریٹری (لطیف احمد)

ہمسفر میر تج کونسلنگ سیل کاک سرائے مرینگ

ہمسفر کاریڈیو پروگرام سننے سے ہم میں دین و دنیا کا فائدہ ہوا

رحت دیدی مسجد شریف کے امام صاحب کا شکریہ

پچھلے جمعہ کو ہم نے جمعہ کی نماز رحت دیدی مسجد شریف واقع اسلام آباد کشمیر میں ادا کی۔ جمعہ کے خطاب میں اس مسجد شریف کے امام و خطیب مولوی مبارک صاحب نے لوگوں کو تاکید کی کہ وہ ہر جمعہ کو صبح کے سائز ہے آٹھ بجے ریڈیو کشمیر سرینگر سے پروگرام ہمسفر کو ضرور سناؤ کریں۔ اس پروگرام میں محترم فیاض احمد زرو صاحب ایسی مفید، سبق آموز اور اصلاحی باتیں بیان فرماتے ہیں، جن کے سنتے سے انسان کی زندگی کے مختلف حالات کو سدھارنے میں بہت مددگار ہے۔ پھر بہتر زندگی لگانا نصیب ہوتا ہے۔

اس پر ہم نے بازار سے ایک ریڈیو سیٹ خرید لیا، اور اب تک ہم نے ہمسفر ریڈیو پروگرام کی دو قسطیں سن لی ہیں۔ پہنچ اور واقعی ہمسفر کا یہ ریڈیو پروگرام دین و دنیا کی کاموں کو سدھارنے کے لئے اور معاشرے کی اصلاح کے لئے بہت ہی فائدہ مند پروگرام ہے۔ اس پروگرام کو سنتے سے ہمیں روحانی سکون بھی ملتا ہے۔ مگر افسوس اس بات کا ہے کہ اس اتنے زبردست مفید پروگرام کی پچھلے قسطیں سنتے سے ہم اور ہمارے گھروالے محروم رہ گئے، کیوں کہ ہمیں پتہ ہی نہیں تھا کہ ریڈیو کشمیر سرینگر سے ہر جمعہ کو صبح کے سائز ہے آٹھ بجے ہمسفر جیسا علمی اور اصلاحی پروگرام نہ ہوتا ہے۔

رحت دیدی مسجد شریف کے مولوی مبارک صاحب کے اعلان سے ہمیں بہت لفظ ہوا، جس پر ہم ان کا بہت بہت شکریہ ادا کرتے ہیں۔ آخر پر ہم ہمسفر ریڈیو پروگرام کے پڑیوں اور ڈائریکٹر جناب سلیم اعجاز کپر اصحاب سے اور ریڈیو کشمیر سرینگر کی ڈائریکٹر میڈیم رخسانہ جیبن جی سے موڈبانہ اپیل کرتے ہیں کہ ہمسفر ریڈیو پروگرام کی تمام نشرشده قسطیں باری باری دوبارہ رات کے سائز ہے نوبجے نشر کیا کریں۔ کیوں کہ ہمسفر کاریڈیو پروگرام سماجی اصلاح اور ازاد دوایجی زندگی کے لئے کافی مفید پروگرام ہے۔

شکریہ محمد رمضان نجjar، اشراق احمدوار، محمد امین اور عبدالرحیم بٹ

لال چوک اسلام آباد کشمیر

SRINAGAR TIMES
srinagar: 11-September-2012

نئی پورہ کے مظفر احمد پہلو کی طرف سے سادہ شادی انجام

ہمسفر کی طرف سے مزید پانچ شادیاں انجام پذیر، چیر میں زرو نے مبارک باد دی

مٹھائی بھی تقسیم کی گئی۔ حاضرین مجلس کی محترمہ صفیہ حمید خان (صورہ) کے ساتھ، چوتھی شادی عمران احمد شخشی اور سادہ شادی بہت ہی زیادہ برکتوں والی کے تحت اتوار 9، تجھے 2012ء کو مزید پانچ شادیاں پورے شرعی لوازمات کے ساتھ اور نہایت ہی سادہ طریقہ پر انجام دی گئیں۔ ہر دوہمانے اپنے نکاح کا پورا مہر نقد نکاح مجلس میں ایجاد و قبول ہونے کے ساتھ ہی ادا کر دیا۔ لڑکی والوں سے کوئی بھی چیز تختہ کے نام پڑا کے والوں نے وصول نہیں کی، بلکہ لڑکے والوں نے ہی مہر کے علاوہ کچھ تخفیجات اپنی خوشی سے لڑکی کو عطا کر دئے۔ مجلس میں کھجور کے علاوہ بٹ صاحبہ (صفا کدل) کے ساتھ، تیسری شادی محمد امین خان (خانیار) کی گلشن آرا پر پانچوں جوڑوں کو اور ان کے والدین کو مبارک باد پیش کی ہے۔

ہمسفر کار یڈ یو پروگرام سننے سے ہمیں دین و دنیا کا فائدہ ہوا

رحت دیدی مسجد شریف کے امام صاحب مولوی مبارک صاحب کا بہت بہت شکریہ

پچھلے جمعہ وہم نے جمعہ کی نماز رحت دیدی مسجد شریف واقع اسلام آباد کشیر میں ادا کی۔ جمعہ کے خطاب میں اس مسجد شریف کے امام و خطیب مولوی مبارک صاحب نے لوگوں کو تاکید کی کہ وہ ہر جمعہ کو صحیح کے ساتھ آٹھ بجے ریڈ یو کشیر سرینگر سے پروگرام ہمسفر کو ضرور سنا کریں۔ اس پروگرام میں محترم فیاض احمد زر و صاحب الیٰ مفید، سبق آموز اور اصلاحی باتیں بیان فرماتے ہیں، جن کے سننے سے انسان کی زندگی کے مختلف حالات کو سدھارنے میں بہت مدد ملتی ہے۔ پھر بہتر زندگی لگازنا نصیب ہوتا ہے۔

اس پرہام نے بازار سے ایک ریڈ یو سیٹ خرید لیا، اور اب تک ہم نے ہمسفر یڈ یو پروگرام کی دو قسطیں سن لی ہیں۔ بیشک اور واقعی ہمسفر کا یہ ریڈ یو پروگرام دین و دنیا کی کاموں کو سدھارنے کے لئے اور معاشرے کی اصلاح کے لئے بہت ہی فائدہ مند پروگرام ہے۔ اس پروگرام کو سننے سے ہمیں روحانی سکون بھی ملتا ہے۔ مگر افسوس اس بات کا ہے کہ اس اتنے زبردست مفید پروگرام کی پچھلے قسطیں سننے سے ہم اور ہمارے گھروالے محروم رہ گئے، کیوں کہ ہمیں پتہ ہی نہیں تھا کہ ریڈ یو کشیر سرینگر سے ہر جمعہ کو صحیح کے ساتھ آٹھ بجے ہمسفر جیسا علمی اور اصلاحی پروگرام نشر ہوتا ہے۔

رحت دیدی مسجد شریف کے مولوی مبارک صاحب کے اعلان سے ہمیں بہت نفع ہوا، جس پرہام ان کا بہت بہت شکریہ ادا کرتے ہیں۔ آخر پرہام ہمسفر یڈ یو پروگرام کے پڑیاں اور ڈائیکٹر جناب سلیم اعجاز کپر اصاحب سے اور ریڈ یو کشیر سرینگر کی ڈائیکٹر میڈم رخمانہ جبیں جی سے مودبانہ اپیل کرتے ہیں کہ ہمسفر یڈ یو پروگرام کی تمام نشر شدہ قسطیں باری باری دوبارہ رات کے ساتھ آٹھ بجے نوبجے نشر کیا کریں۔ کیوں کہ ہمسفر کار یڈ یو پروگرام سماجی اصلاح اور اذدواجی زندگی کے لئے کافی مفید پروگرام ہے۔

شکریہ

محمد رمضان نجار، اشفاق احمدوار، محمد امین اور عبدالرحیم بٹ

لال چوک اسلام آباد کشیر

Kashmir Uzma 11 September 2012

عدالت میں سرال کے جھگڑوں کے مقدموں کی تعداد بہت زیادہ ہے

ہمسفر کار یڈ یو پروگرام آسان، پروقار اور بہترین حل پیش کرتا ہے

عدالت میں زندگی کے مختلف شعبہ جات سے وابستہ تنازعات (Disputes) کی پہلے ہی بھرمار ہے، اس کے ساتھ ہی ازدواجی زندگی اور سرایی زندگی سے متعلق جھگڑوں کے مقدمے (Lawsuits) کافی تعداد میں عدالتون کے اندر درج کئے گئے ہیں اور ہر روز درج کئے جا رہے ہیں۔ یہ ہمارے سماج کی ابتری (Deterioration) کی ایک نشانی ہے، کہ خاندانی نظام بکھر رہا ہے، طلاقوں کی کثرت ہے اور مادیت پرستی کی وجہ سے انسانی قدر میں ختم ہو رہی ہیں۔

انسان جب میاں بیوی کے تنازعوں اور سرال کے جھگڑوں میں الجھ جاتا ہے، تو حل نکالنا اتنا ہی مشکل ہو جاتا ہے جتنا مسئلہ کشمیر کا حل نکالنا۔ یعنی عدالتی فیصلہ ہونے کے باوجود میاں بیوی اور سرایی رشتہ داروں میں تباخیاں اور دشمنیاں ختم نہیں ہوتی ہیں، بلکہ برقرار رہتی ہیں، اور کچھ مقدموں میں دیکھا گیا ہے کہ اس قسم کی خرابیاں اور زیادہ بڑھ جاتی ہیں، جس میں بعض اوقات جرائم (Crimes) بھی واقع ہو جاتے ہیں۔

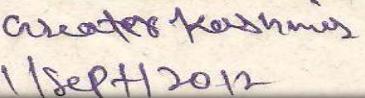
ریڈ یو کشمیر سرینگر سے جو مقبول عام پروگرام ہمسفر **HUMSAFAR** ہر جمعہ کو صبح کے 8:30 a.m. براؤڈ کاست ہوتا ہے، جس میں وادی کشمیر کے ممتاز سکالر جناب فیاض احمد زرو صاحب ایک طرف نکاح اور شادی کو شریعت کے مطابق سادگی کے ساتھ انجام دینے پر لوگوں کو آمادہ کرتے ہیں، دوسری طرف اسی پروگرام میں تنازع زوجین (Marital disputes) اور سرایی فسادات کے اصل وجوہات بیان کرنے کے ساتھ ساتھ آس جناب آن کا آسان، پروقار اور بہترین حل بھی پیش فرماتے ہیں۔ جس سے بہت بہت فائدہ ہو رہا ہے۔ سماج کی بہتری کے لئے اتنا مفید پروگرام تیار کرنے پر ہمسفر پروگرام کے پڑیوں اور اریکٹر جناب سیم ایجائز کپر اساحب کو مبارک باد پیش کی جاتی ہے۔

یہاں ہمارے ضلع بانڈی پورہ میں کافی لوگ ہمسفر ریڈ یو پروگرام کو بڑی وچھپی کے ساتھ سنتے ہیں۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ اس پروگرام میں بیان ہونے والی باتوں پر عمل کیا جائے، اسی میں ہمارے معاشرے اور گھر بیوی زندگی کے لئے راحت اور سکون ہے۔

منجانب: خورشید احمد شاہ

ولدیت: مرحوم غلام رسول شاہ، سکونت: سترونی بانڈی پورہ کشمیر

فون نمبر: 9797205966

Created by  on 11 September 2012

ہمسفر کاریڈیو پروگرام سننے سے ہمیں دین و دنیا کا فائدہ ہوا

رحت دیدی مسجد شریف کے امام صاحب مولوی مبارک صاحب کا بہت بہت شکریہ

پچھلے جمعہ کو ہم نے جمعہ کی نماز رحمت دیدی مسجد شریف واقع اسلام آباد کشمیر میں ادا کی۔ جمعہ کے خطاب میں اس مسجد شریف کے امام و خطیب مولوی مبارک صاحب نے لوگوں کو تاکید کی کہ وہ ہر جمعہ کونچ کے سائز ہے آٹھ بجے ریڈیو کشمیر سرینگر سے پروگرام ہمسفر کو ضرور سنا کریں۔ اس پروگرام میں محترم فیاض احمد زر و صاحب بیسی مفید، سابق آموز اور اصلاحی باتیں بیان فرماتے ہیں، جن کے سنتے سے انسان کی زندگی کے مختلف حالات کو سدھارنے میں بہت مدد ہوتی ہے۔ پھر بہتر زندگی گذارنا نصیب ہوتا ہے۔

اس پر ہم نے بازار سے ایک ریڈیو سیٹ خرید لیا، اور اب تک ہم نے ہمسفر ریڈیو پروگرام کی دو قسطیں سن لی ہیں۔ پیشک اور واقعی ہمسفر کا یہ ریڈیو پروگرام دین و دنیا کی کاموں کو سدھارنے کے لئے اور معاشرے کی اصلاح کے لئے بہت ہی فائدہ مند پروگرام ہے۔ اس پروگرام کو سننے سے ہمیں روحانی سکون بھی ملتا ہے۔ مگر افسوس اس بات کا ہے کہ اس اتنے زبردست مفید پروگرام کی پچھلے قسطیں سننے سے ہم اور ہمارے گھروالے محروم رہ گئے، کیوں کہ ہمیں پتہ ہی نہیں تھا کہ ریڈیو کشمیر سرینگر سے ہر جمعہ کونچ کے سائز ہے آٹھ بجے ہمسفر جیسا علمی اور اصلاحی پروگرام نظر ہوتا ہے۔

رحت دیدی مسجد شریف کے مولوی مبارک صاحب کے اعلان سے ہمیں بہت لفظ ہوا، جس پر ہم ان کا بہت بہت شکریہ ادا کرتے ہیں۔ آخر پر ہم ہمسفر ریڈیو پروگرام کے پڑیوں اور ڈائریکٹر جناب سلیم اعجاز کپر اصحاب سے دریڈیو کشمیر سرینگر کی ڈائریکٹر میڈیم رخسانہ جبین جی سے مودباہہ اپیل کرتے ہیں کہ ہمسفر ریڈیو پروگرام کی تمام نشر شدہ قسطیں باری باری دوبارہ رات کے سائز ہے نوبجے نشر کیا کریں۔ کیوں کہ ہمسفر کاریڈیو پروگرام سماجی اصلاح اور اذوای جی زندگی کے لئے کافی مفید پروگرام ہے۔

محمد رمضان نجاح، اشراق احمدوار، محمد امین اور عبد الرحیم بٹ لال چوک اسلام آباد کشمیر

13 ستمبر 2012

سادہ طریقہ پر شادی ہوئی، لاکھوں روپے ضائع ہونے سے بچ گئے

ہمسفر میر تج کو نسلنگ سیل کا بہت بہت شکر یہ

گذشتہ ہفتہ میں ہمارے فرزند کا نکاح اور شادی میر تج کو نسلنگ سیل کا کسرائے سرینگر کے پروگرام کے تحت انجام پائی۔ اللہ تعالیٰ کی توفیق سے پھر ہمسفر پروگرام کی ہدایات کی وساطت سے ہم اسراف کرنے، نمودو نما بیش کرنے سے اور دیگر بڑی رسومات انجام دینے سے بچ گئے۔ اسی طرح لڑکی والوں پر کسی قسم کا بارڈانے سے پرہیز کیا گیا۔ اس بات کی ہمیں بڑی خوشی ہے کہ اس طرح سادہ طریقہ پر شادی انجام دینے سے شریعت اور سنتوں پر عمل ہوا۔ ہمیں بھی اور لڑکی والوں کو بھی راحت اور آرام ملا۔ پڑوسیوں کو کوئی تکلیف نہیں پہنچی۔ ہمارے اور لڑکی والوں کے لاکھوں روپے ضائع ہونے سے بچ گئے اور اسی طرح گناہوں میں ملوث ہونے سے بچ گئے۔ ہم اپنی طرف سے اور اپنے گھر کے تمام افراد کی طرف سے ہمسفر میر تج کو نسلنگ سیل کا کسرائے کے سارے حضرات کا اور خاص کر حضرت مختار فیاض احمد زرو صاحب کا بہت بہت شکر یہ ادا کرتے ہیں۔ خدا پاک ان سب کو جزاۓ خیر عطا کرے۔

از طرف: عبدالرحمن خان، نذریا احمد شاہ اور دیگر اہل خانہ خانیار سرینگر

ڈاہریکٹر ڈیو کشمیر توجہ فرماں

مورخہ 14 ستمبر 2012ء کو ریڈیو کشمیر سینگھ کے ساتھ آٹھ بجے مقبول عام ریڈیو پروگرام ہمسفر کی جاپان نشر ہوئی جس میں محترم فیاض احمد زرنے سماج میں پھیلی بے راہ روی، بے شرمی اور آوارگی کے وجوہات اور ان کا اعلان اور سد باب کرنے کے ایسے شاندار اور قابل عمل طریقہ بیان فریائے جو آج کل کے ہمارے بگڑے ہوئے سماج کو بار بار سننے کی ضرورت ہے۔ لہذا اڈاہریکٹر ڈیو کشمیر میڈیم رخانہ جی اور ہمسفر پروگرام کے پڑیوسر سلیم اعجاز کپر اصحاب سے پزو دراپیل کی جاتی ہے کہ مذکورہ بالا ہمسفر ریڈیو پروگرام کی نشر شدہ قسط کو تین چار بار وقفہ وقفہ سے نشر کریں۔ ایسے اصلاحی پروگرام کی آج کی سماج کو سدھانے میں کافی اہمیت اور ضرورت ہے۔ من جانب عبدالاحد قریشی اور محمد فتح قریشی (محترمہ گل لفکن کشمیر)۔

سادہ شادی برکتوں والی، اس میں ہے بس سنتوں کی آبیاری تامسفلر میر جعی کونسلنگ سیل سرینگر کا بہت بہت شکریہ

گذشتہ بہتے میں ہم نے اپنے فرزند کا نکاح اور شادی تامسفلر میر جعی کونسلنگ میں کاک سرینگر کے پروگرام کے تحت انجام دی۔ جس میں پہلے اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے اور پھر تامسفلر میر کی محنت اور کوشش سے ہم فضول خرچی، ویدی یوگرانی، ناج فخر اور نام و نمود جیسے گناہ کے کام کرنے سے بچ گئے، اس کے ساتھ ہی کسی بھی قسم کے ناجا کالین دین، نیوت کالین دین، سات دنوں کالین دین اور تھوڑے کے نام پر جیز کالین دین کرنے سے بھی ہم لوگ فتح گئے۔ ہمارا دوہماں کوئی برات لے کر گیا، اور نہ لڑکی والوں کو دوازدہ ان اور کھانا کھلانے کی تکالیف دی گئی۔ نہ زوری فروٹ پیش کرنے کی تکالیف دی گئی۔ اور نہایت دلہماں کے آنے پر پہلا خ اور آتش بانی کی شیطانی حرکتیں کرنے کی اجازت دی گئی۔ ہر موقع پر اس بات کا پورا اختیار کھانا گیا کہ نکاح اور شادی انجام دینے میں کوئی بھی سخت اور شرعی حکم چھوٹ نہ جائے۔ اس طرح شادی انجام دینے سے خاتم کوپیش پرستی اور بے پروگری کرنے کا کوئی مومن نہیں ملا۔ اور مرد ہدھرات بھی دیوبیث بننے سے بچ گئے۔ ہمارے اور لڑکی والوں کے کافی روپے ضائع ہونے سے بچ گئے۔ سے بڑی خوشی کی بات یہ ہے کہ ہمارے فرزند کا نکاح اور شادی شریعت کے مطابق انجام پائی۔ اس میں اس سنتوں کی آیا رہی ہوئی کوئی بری رسماں انجام نہیں دی گئی۔ کتنا اچھا ہوتا کہ اگر کشمیر کے سارے لوگ اپنی اولاد کے نکاح اور شادیاں اسی طرح شریعت کے مطابق اور سادہ طریقہ پر انجام دیجے۔ ہم اپنی طرف سے تامسفلر میر جعی کونسلنگ میں کے سربراہ جناب محترم فیاض احمد زردار صاحب اور تامسفلر کے اخچارج صاحبان کا بہت بہت شکریہ ادا کرتے ہیں۔ ان کے ہفتہوار یوپریور گرام سے کشمیر کے لوگوں کو بہت فائدہ ہوا ہے، اور ہورہا ہے۔ بہت سارے لوگ ان کے یوپریور گرام کو سخت کے لئے پورے ہفتہ انتظار میں بے تاب رہتے ہیں، جو کسی صبح کے آٹھ بجے سے ہی یوپریور گرام کے اعلان کے منتشر ہتے ہیں کہ صبح کے ساڑھے آٹھ بجے گئے ہیں، پیش ہے پروگرام تامسفلر۔ کیوں کہ یہ پروگرام ہماری بہت ساری اخلاقی، سماجی اور روحانی بیماریوں کے لئے کارگردانی کے لئے آتھا ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ جناب کی عمر میں برکت عطا فرمائے، آمين۔

منجانب: نظام الدین ہٹ، محمد اکرم ہٹ، شیخ نشار
فاروق احمد دار اور گھر کی جملہ سورات، بلاہ پورہ سرینگر

سادہ شادی برکتوں والی، اس میں ہے بس ستنوں کی آبیاری

ہمسفر میر تج کونسلنگ سیل سرینگر کا بہت بہت شکریہ

گذشتہ ہفتہ میں ہم نے اپنے فرزند کا نکاح اور شادی ہمسفر میر تج کونسلنگ سیل کاک سراۓ سرینگر کے پروگرام کے تحت انجام دی۔ جس میں پہلے اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے اور پھر ہمسفر دفتر کی محنت اور کوشش سے ہم فضول خرچی، ویڈیو گرافی، ناج نغمہ اور نام و محدود جیسے گناہ کے کام کرنے سے بچ گئے، اس کے ساتھ ہی کسی بھی قسم کے ناجائز لین دین، نیوتون کالین دین، سات دنوں میں خبروں کالین دین اور تھفوں کے نام پر جہنم کالین دین کرنے سے بھی ہم لوگ بچ گئے۔ ہمارا دولہ انہ کوئی برات لے کر گیا، اور نہ لڑکی والوں کو وازا و ان اور رکھانا کھلانے کی تکلیف دی گئی۔ نہ ڈرائی فرود پیش کرنے کی تکلیف دی گئی۔ اور نہ ہی دولہ انہ کے آنے پر پٹانے اور آتش بازی کی شیطانی حرکتیں کرنے کی اجازت دی گئی۔ ہر موقع پر اس بات کا پورا خیال رکھا گیا کہ نکاح اور شادی انجام دینے میں کوئی بھی سنت اور شرعی حکم چھوٹ نہ جائے۔ اس طرح شادی انجام دینے سے خواتین کو فیشن پرستی اور بے پر دگی کرنے کا کوئی موقع نہیں ملا۔ اور مرد حضرات بھی دیوٹ بننے سے بچ گئے۔

ہمارے اور لڑکی والوں کے کافی روپے ضائع ہونے سے بچ گئے۔ سب سے بڑی خوشی کی بات یہ ہے کہ ہمارے فرزند کا نکاح اور شادی شریعت کے مطابق انجام پائی۔ اس میں بس ستونوں کی آبیاری ہوئی۔ کوئی بری رسماں انجام نہیں دی گئی۔ کتنا اچھا ہوتا کہ اگر کشمیر کے سارے لوگ اپنی اولاد کے نکاح اور شادیاں اسی طرح شریعت کے مطابق اور سادہ طریقہ پر انجام دیتے۔

ہم اپنی طرف سے ہمسفر میر تج کونسلنگ سیل کے سربراہ جناب محترم فیاض احمد زروف صاحب اور ہمسفر دفتر کے انجمن ارج صاحبان کا بہت بہت شکریہ ادا کرتے ہیں۔ ان کے ہفتہ وار ریڈ یو پروگرام سے کشمیر کے لوگوں کو بہت فائدہ ہوا ہے، اور ہمارا ہے۔ بہت سارے لوگ ان کے ریڈ یو پروگرام کو سننے کے لئے پورے ہفتہ انتظار میں بے تاب رہتے ہیں، جمعہ کی صبح کے آٹھ بجے سے ہی ریڈ یو کشمیر سرینگر کے اس اعلان کے منتظر رہتے ہیں کہ صبح کے ساڑھے آٹھ بجے گئے ہیں، پیش ہے پروگرام ہمسفر۔ کیوں کہ یہ پروگرام ہماری بہت ساری اخلاقی، سماجی اور روحانی بیماریوں کے لئے کارگردانی لے کر آتا ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ جناب کی عمر میں برکت عطا فرمائے، آمین۔

منجائب: نظام الدین بٹ، محمد اکرم ام بٹ، شیخ شار، فاروق

احمد وار اور گھر کی جملہ مستورات بڑھ پورہ سرینگر

سادہ شادی برکتوں والی، اس میں ہے بس سنتوں کی آبیاری

ہمسفر میر توحید کو نسلنگ سیل سرینگر کا بہت شکر یہ

گذشتہ ہفتے میں ہم نے اپنے فرزند کا نکاح اور شادی ہمسفر میر توحید کو نسلنگ سیل کاک مرے سرینگر کے پروگرام کے تحت انجام دی، جس میں پہلے اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے اور پھر ہمسفر دفتر کی محنت اور کوشش سے ہم فضول خرچی، ویدیو گرانی، ناق لغہ اور نام و نمود جسے گناہ کے کام کرنے سے بچ گئے، اس کے ساتھ ہی کسی بھی قسم کے ناجائز لین دین، نیوتہ کالین دین دین، سات دنوں میں خبروں کا لین دین اور تھوڑوں کے نام پر جیز کالین دین کرنے سے بھی ہم لوگ بچ گئے۔ ہمارا دلہانہ کوئی برات لے کر گیا، اور نہ لڑکی والوں کو وازا و ان اور کھانا کھلانے کی تکلیف دی گئی۔ نہ ڈرائی فروٹ پیش کرنے کی تکلیف دی گئی۔ اور نہ ہی دلہانے کے آنے پر پٹاخے اور آتش بازی کی شیطانی حرکتیں کرنے کی اجازت دی گئی۔ ہر موقع پر اس بات کا پورا اختیال رکھا گیا کہ نکاح اور شادی انجام دینے میں کوئی بھی سنت اور شرعی حکم چھوٹ نہ جائے۔ اس طرح شادی انجام دینے سے خواتین کو پیش پرستی اور بے پردنگی کرنے کا کوئی موقع نہیں ملا۔ اور مدد حضرات ہمی دیوبخت بننے سے بچ گئے۔

ہمارے اور لڑکی والوں کے کافی روپے ضائع ہونے سے بچ گئے۔ سب سے بڑی خوشی کی بات یہ ہے کہ ہمارے فرزند کا نکاح اور شادی شریعت کے مطابق انجام پائی۔ اس میں بس سنتوں کی آبیاری ہوئی۔ کوئی بڑی رسم انجام نہیں دی گئی۔ کتنا اچھا ہوتا کہ اگر کشمیر کے سارے لوگ اپنی اولاد کے نکاح اور شادیاں اسی طرح شریعت کے مطابق اور سادہ طریقہ پر انجام دیتے۔

ہم اپنی طرف سے ہمسفر میر توحید کو نسلنگ سیل کے سربراہ جناب مختار فاض احمد زرو صاحب اور ہمسفر دفتر کے انجارج صاحبان کا بہت بہت شکر یہ ادا کرتے ہیں۔ ان کے ہفتہوار ریڈ یو پروگرام سے کشمیر کے لوگوں کو بہت فائدہ ہوا ہے، اور ہمارا ہے۔ بہت سارے لوگ ان کے ریڈ یو پروگرام کو سننے کے لئے پورے ہفتہ انتظار میں بے تاب رہتے ہیں، جمعہ کی صبح کے آٹھ بجے سے ہی ریڈ یو کشمیر سرینگر کے اس اعلان کے منتظر رہتے ہیں کہ صبح کے ساری حصے آٹھ بجے گئے ہیں، پیش ہے پروگرام ہمسفر۔ کیوں کہ یہ پروگرام ہماری بہت ساری اخلاقی، سماجی اور روحانی بیماریوں کے لئے کارگردانی لے کر آتا ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ جناب کی عمر میں برکت عطا فرمائے، آمین۔

منجائب: نظام الدین بٹ، محمد اکرم بٹ، شفیع نثار، فاروق احمد وارا اور گھر کی جملہ مستورات بڑھ پورہ سرینگر

(۱۸|۱۸|۲۰۱۲) Aftab

ہمسفر ریڈ یو پروگرام کی برکت سے میرا گھر اجڑنے سے بچ گیا

غلطی میری ہی تھی، مگر میرے شوہر نامدار نے مجھے فون کر کے گھر واپس لایا

کسی بات پر میں اپنے شوہر سے روٹھ گئی، اسی دوران میں ان کی مرضی کے خلاف اپنا میکہ چلی آئی۔ معاملہ طویل ہو گیا۔ کتنی مینے گزد رکھنے، نہ میرے سرال والے فون کرتے ہیں، اور نتاہی میرے شوہر صاحب۔ اسی دوران سننے میں آیا کہ میرا شوہر مجھے طلاق دینا چاہتا ہے، وہ میری شادی کرنے کا پروگرام بنایا ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ ایک تو غلط اسی نے کیا ہے، وہ شوہر کی مرضی کے خلاف گھر سے چلی گئی، اور میکہ میں بیٹھ گئی۔ اس کے بعد ایک ماہ تک انتظار کیا گیا کہ خود ہی گئی ہے، اور خود ہی واپس بھی آئے گی۔ ادھر میری ضدیت تھی کہ جب تک میرے شوہر مجھے نہیں بلائیں گے، واپس نہیں جاؤں گی۔ لیکن جب میں نے سنا کہ میرے طلاق کی باتیں ہونے لگی ہے، تو میرے بدن سے جیسے روح ہی تکل گئی۔ میری بھوک مت گئی۔ دن درات رونے لگی اور نائم کرنے لگی۔ کہ غفریب میرا گھر اب اجڑنے والا ہے۔ والدین بیمار پڑ گئے۔

آج سے ایک ہفتہ پہلے جمعہ المبارک کے دن صبح کے دن بجے مجھے فون آیا میرے شوہر نامدار کا۔ انہوں نے مجھے اسی پیارے نام سے فون پر پکارا جس نام سے وہ مجھے پکارا کرتے ہیں۔ میری جان میں جان آگئی۔ انہوں نے کہا کہ آج شام کے سات بجے تیار ہنا، میں خود لینے آؤں گا، گھر آتا ہے۔ میں شرم کے مارے کچھ بیہاں سے بول نہ پائی۔ بس آنسوں پر آنسوں بہانے لگی، بچکیوں کے ساتھ۔ اس پر وہ پھر بولے کہ اب روتا ہند کر دو میری الہیہ محترمہ، تیار ہنا، میں شام کو تمہیں گھر لینے کے لئے آرہا ہوں۔ اب میں سوچ رہی ہوں کہ یہ مذاق تو نہیں ہے، یاد قبیل یہ ہونے والا ہے۔ والدین نے سنا تو انہوں نے کہا کہ شام کو ہی دیکھا جائے گا کہ کیا معاملہ ہو گا۔

میں دوپھر سے ہی تیار تھی۔ میری آنسوں سے بھری آنکھیں آنکھیں کے دروازے کو بار بار دیکھ رہی ہیں۔ میں اپنے شوہر نامدار کی راہ دوچھر سے ہی سکنے لگی۔ عصر ہو گئی، میری دل کی دھڑکن تیز ہونے لگی، کیا تجھ مجھ دے مجھے لیتے آئیں گے۔ شام کے سات بجے گئے، دروازے پر دستک ہوئی۔ میرے بھائی صاحب نے دروازہ کھولا۔ میں پکن کی کھڑکی سے دیکھ رہی تھی۔ وہ آگئے، سکراتے ہوئے، میرے والد صاحب کی مزان پری کی۔ بھائی صاحب نے چائے سامنے لائی۔ انہوں نے چائے کی پیالی میں کے دروانہ ہی کہا کہ انہیں کہہ دو کہ تیار ہو جائے، دیر ہو جائے گی۔ والد صاحب نے کہا کہ کھانا کھا کر جائیں تو ہمیں خوشی ہو گی۔ انہوں نے کہا کہ پھر کبھی ان شاء اللہ آج شام کا کھانا ہم دونوں کو وہی والدہ کے ساتھ کھاتا ہے۔ میں ان کے ساتھ ان کی گاڑی میں بیٹھ گئی۔ گاڑی چلانے کے دروان انہوں نے مجھ سے کہا کہ پہنچے ہے کہ میں کیسے آ گیا۔ میں نے کہا، میں معافی چاہتی ہوں۔ انہوں نے کہا مجھے اور میرے والدین کو صلح کرنے پر صرف اور صرف ہمسفر کے ریڈ یو پروگرام نے آمادہ کیا۔ پھر انہوں نے گاڑی چلانے کے دروان ہی ہمسفر ریڈ یو پروگرام کی وہ نشریشہ قحط مجھے نادی جوانہوں نے ریکارڈ کر کر کی تھی۔ جس میں میری دینی بھائی جن کا نام مبارک میں بہت ہی ادب و احترام کے ساتھ لیتا اور لکھتا وابج بھختی ہوں۔ یعنی حضرت جناب محترم فیاض احمد زر و صاحب فرماتے ہیں کہ جب میاں یو ہی ایک دوسرے سے روٹھ جائیں، تو حضرت آقائے نامدار حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، دونوں میں سے بہتر ہے جو بیہاں سے ہی پہلے صلح کرے۔ پھر اس پر تفصیل کے ساتھ ریڈ یو پر کلام فرمایا ہے۔ پروگرام جب ختم ہوا تو میرے شوہر صاحب نے مجھ سے کہا کہ جس جھوک ہم نے گھر میں ہمسفر ریڈ یو پروگرام کے یہ فقط کی، اسی روز والدین نے بھی اور میں نے بھی تمہیں گھر واپس لانے کا مشورہ کیا۔ کیوں اس پروگرام کے اندر زبردست اثر ہوتا ہے۔

(سمیرہ شفیل: شہر خاص سرینگر سے)

19 ستمبر 2012

ہمسفر ریڈ یو پروگرام کی برکت سے میرا گھر اجڑنے سے بچ گیا

غلطی میری ہی تھی، مگر میرے شوہر نامدار نے مجھے فون کر کے گھر واپس لایا

کسی بات پر میں اپنے شوہر سے روٹھ گئی، اسی دوران میں ان کی مرضی کے خلاف اپنامیکہ چلی آئی۔ معاملہ طویل ہو گیا۔ کئی مہینے گزر گئے، نہ میرے سرال والے فون کرتے ہیں، اور نہ ہی میرے شوہر صاحب۔ اسی دوران سننے میں آیا کہ میرا شوہر مجھے طلاق دینا چاہتا ہے، وہ سری شادی کرنے کا پروگرام بنایا ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ ایک تو غلط اسی نے کیا ہے، دوسرا یہ کہ وہ شوہر کی مرضی کے خلاف گھر سے چلی گئی، اور میکہ میں بیٹھ گئی۔ اس کے بعد ایک ماہ تک انتظار کیا گیا کہ خود ہی تھی ہے، اور خود ہی واپس بھی آئے گی۔ ادھر میری خدیدی تھی کہ جب تک میرے شوہر مجھے نہیں بلائیں گے، واپس نہیں جاؤں گی۔ لیکن جب میں نے سنا کہ میرے طلاق کی باتیں ہونے لگی ہے، تو میرے بدن سے جیسے روح ہی نکل گئی۔ میری بھوکِ مٹ گئی دن درات روئے لگی اور ماقم کرنے لگی۔ کہ عقربی میرا اگراب اجڑنے والا ہے۔ والدین بیمار پڑ گئے۔

آج سے ایک ہفتہ پہلے جمعۃ المبارک کے دن صبح کے دل بچے مجھے فون آیا میرے شوہر نامدار کا۔ انہوں نے مجھے اسی پیارے نام سے فون پر پکارا جس نام سے وہ مجھے پکارا کرتے ہیں۔ میری جان میں جان آگئی۔ انہوں نے کہا کہ آج شام کے سات بچے تیار رہنا، میں خود لینے آؤں گا، گھر آنا ہے۔ میں شرم کے مارے کچھ یہاں سے بول نہ پائی۔ بس آنسوں پر آنسوں بہانے لگی، بچکیوں کے ساتھ۔ اس پر وہ پھر بولے کہ اب روزانہ کرو دی مری الہمی محترم، تیار رہنا، میں شام کو تمہیں گھر لینے کے لئے آرہا ہوں۔ اب میں سونچ رہی ہوں کہ یہ مذاق تو نہیں ہے، یاد قلی یہ ہونے والا ہے۔ والدین نے سنا، تو انہوں نے کہا کہ اب شام کو ہی دیکھا جائے گا کہ کیا معاملہ ہو گا۔

میں دوپہر سے ہی تیار پڑھی۔ میری آنسوں سے بھری آنکھیں آنکن کے دروازے کو بار بار دیکھ رہی ہیں۔ میں اپنے شوہر نامدار کی راہ دوپہر سے ہی مٹکنے لگی۔ عصر ہو گئی، میری دل کی دھڑکن تیز ہونے لگی، کیا بچ مجھے مجھے لینے آئیں گے۔ شام کے سات نجھے گئے، دروازے پر دستک ہوئی۔ میرے بھائی صاحب نے دروازہ کھولا۔ میں پکن کی گھڑکی سے دیکھ رہی تھی۔ وہ آگئے، مکراتے ہوئے، میرے والد صاحب کی مزاج پرسی کی۔ بھائی صاحب نے چائے سامنے لائی۔ انہوں نے چائے کی پیالی پیئنے کے دوران ہی کہا کہ انہیں کہہ دو کہ تیار ہو جائے، دیر ہو جائے گی۔ والد صاحب نے کہا کہ کھانا کھا کر جائیں تو تمہیں خوشی ہو گی۔ انہوں نے کہا کہ پھر کبھی ان شاء اللہ، آج شام کا کھانا ہم دونوں کو وہی والدہ کے ساتھ کھانا ہے۔ میں ان کے ساتھ ان کی گاڑی میں بیٹھ گئی۔ گاڑی چلانے کے دوران انہوں نے مجھ سے کہا کہ پتہ ہے کہ میں کسے آگیا۔ میں نے کہا، میں معافی چاہتی ہوں۔ انہوں نے کہا مجھے اور میرے والدین کو صلح کرنے پر صرف اور صرف ہمسفر کے ریڈ یو پروگرام نے آمادہ کیا۔ پھر انہوں نے گاڑی چلانے کے دوران ہی ہمسفر ریڈ یو پروگرام کی وہ نشر شدہ قحط مجھے سنا دی جو انہوں نے ریکارڈ کر رکھی تھی۔ جس میں میری دینی بھائی جن کا نام مبارک میں بہت ہی ادب و احترام کے ساتھ لینا اور لکھنا واجب بھتی ہوں۔ یعنی حضرت جناب محترم فیاض احمد زرو صاحب فرماتے ہیں کہ جب میاں یو ہی ایک دوسرے سے روٹھ جائیں تو حضرت آقائے نامدار حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، دونوں میں سے بہتر وہ ہے جو یہاں سے ہی پہلے صلح کرے۔ پھر اس پر تفصیل کے ساتھ ریڈ یو پروگرام فرمایا ہے۔ پروگرام جب ختم ہوا، تو میرے شوہر صاحب نے مجھ سے کہا کہ جس جمعوں ہم نے گھر میں ہمسفر ریڈ یو پروگرام کے یہ قطف سنی، اسی روز والدین نے بھی اور میں نے بھی تمہیں گھر واپس لانے کا مشورہ کیا۔ کیوں اس پروگرام کے اندر رز بردست اثر ہوتا ہے۔ (سمیرہ شکلیل: شہر خاص سرینگرے)

(Aftab
19 SEP 2012)

تمسفر ریڈ یو پروگرام کی برکت سے میرا گھر اجڑنے سے بچ گیا

غلطی میری ہی تھی، مگر میرے شوہر نامدار نے مجھے فون کر کے گھر واپس لایا

کسی بات پر میں اپنے شوہر سے روٹھ گئی، اسی دوران میں ان کی مرضی کے خلاف اپنے میکہ چلی آئی۔ معاملہ طویل ہو گیا۔ کئی مہینے گذر گئے، نہ میرے سر اال والے فون کرتے تھے، اور ناہی میرے شوہر صاحب۔ اسی دوران سننے میں آیا کہ میرا شوہر مجھے طلاق دینا چاہتا ہے، دوسرا شادی کرنے کا پروگرام بنایا ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ ایک تو غلط اسی نے کیا ہے، دوسرا یہ کہ وہ شوہر کی مرضی کے خلاف گھر سے چلی گئی، اور میکہ میں بیٹھ گئی۔ اس کے بعد ایک ماہ تک انتظار کیا گیا کہ خود ہی گئی ہے، اور خود ہی واپس بھی آئے گی۔ ادھر میری ضدیہ تھی کہ جب تک میرے شوہر مجھے نہیں بلا سکیں گے، واپس نہیں جاؤں گی۔ لیکن جب میں نے سنا کہ میرے طلاق کی باتیں ہونے لگی ہے تو میرے بدن سے جیسے روح ہی تکل گئی۔ میری بھوک مٹ گئی۔ دن درات رونے لگی اور ماتم کرنے لگی۔ کہ غفریب میرا گھر اجڑنے والا ہے۔ والدین بیمار پڑ گئے۔

آج سے ایک ہفتہ پہلے جمعۃ المبارک کے دن صبح کے دس بجے مجھے فون آیا میرے شوہر نامدار کا۔ انہوں نے مجھے اسی پیارے نام سے فون پر پکارا جس نام سے وہ مجھے پکارا کرتے ہیں۔ میری جان میں جان آگئی۔ انہوں نے کہا کہ آج شام کے سات بجے تیار ہنا، میں خود لینے آؤں گا، گھر آنا ہے۔ میں شرم کے مارے کچھ بیہاں سے بول نہ پائی۔ بس آنسوں پر آنسوں بہانے لگی، بچکیوں کے ساتھ۔ اس پر وہ پھر بولے کہ اب رونا بند کرو میری الہمیہ متزممہ، تیار ہنا، میں شام کو تمہیں گھر لینے کے لئے آرہا ہوں۔ اب میں سوچ رہی ہوں کہ یہ مذاق تو نہیں ہے، یاد قعی یہ ہونے والا ہے۔ والدین نے سنا تو انہوں نے کہا کہ اب شام کو ہی دیکھا جائے گا کہ کیا معاملہ ہو گا۔

میں دوپہر سے ہی تیار نہیں۔ میری آنسوں سے بھری آنکھیں آنکن کے دروازے کو بار بار دیکھ رہی تھیں۔ میں اپنے شوہر نامدار کی راہ دوپہر سے ہی تکنے لگی۔ عصر ہو گئی، میری دل کی دھڑکن تیز ہونے لگی، کیا صحیح وہ مجھے لینے آئیں گے۔ شام کے سات نجع گئے، دروازے پرستک ہوئی۔ میرے بھائی صاحب نے دروازہ کھولا۔ میں کچن کی کھڑکی سے دیکھ رہی تھی۔ وہ آگے مسکراتے ہوئے، میرے والد صاحب کی مزاج پری کی۔ بھائی صاحب نے چائے سامنے لائی۔ انہوں نے چائے کی پیالی پینے کے دوران ہی کہا کہ انہیں کہہ دو کہ تیار ہو جائے دیر ہو جائے گی۔ والد صاحب نے کہا کہ کھانا کھا کر جائیں تو ہمیں خوشی ہو گی۔ انہوں نے کہا کہ پھر بھی ان شاء اللہ، آج شام کا کھانا ہم دونوں کو وہیں والدہ کے ساتھ کھانا ہے۔ میں ان کے ساتھ ان کی گاڑی میں بیٹھ گئی۔ گاڑی چلانے کے دوران انہوں نے مجھ سے کہا کہ پتہ ہے کہ میں کیسے آگیا۔ میں نے کہا، میں معافی چاہتی ہوں۔ انہوں نے کہا مجھے اور میرے والدین کو صلح کرنے پر صرف اور صرف تمسفر کے ریڈ یو پروگرام نے آمادہ کیا۔ پھر انہوں نے گاڑی چلانے کے دوران ہی تمسفر ریڈ یو پروگرام کی وہ نشر شدہ قطع مجھے سنادی جو انہوں نے ریکارڈ کر کی تھی۔ جس میں میرے دینی بھائی جن کا نام مبارک میں بہت ہی ادب و احترام کے ساتھ لیتیا اور لکھنا واجب بھجھتی ہوں۔ یعنی حضرت جناب محترم فیاض احمد زرو صاحب فرماتے ہیں کہ جب میاں بیوی ایک دوسرے سے روٹھ جائیں، تو حضرت آقائے نادر حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، دونوں میں سے بہتر وہ ہے جو بیہاں سے ہی پہلے صلح کرے۔ پھر اس پر تفصیل کے ساتھ ریڈ یو پروگرام فرمایا ہے۔ پروگرام جب ختم ہوا تو میرے شوہر صاحب نے مجھ سے کہا کہ جس جمعہ کو ہم نے گھر میں تمسفر ریڈ یو پروگرام کے یہ قحط نی، اسی روز والدین نے بھی اور میں نے بھی تمہیں گھر واپس لانے کا مشورہ کیا۔ کیوں اس پروگرام کے اندر زبردست اثر ہوتا ہے۔

(سمیرہ شکیل: شہر خاص سرینگر سے)

بے راہ روی کے شرمناک واقعات کی کثرت کو روکنے کے لئے ہمیں پچھہ کرنا ہے
ہمسفر ریڈ یو پروگرام کی اصلاحی اور عملی اقدامات والی باتیں اس میں بہت کارگر ہیں

کشمیر کا ہر باشمور، با غیرت اور باحیا انسان اس بات سے سخت پریشان ہے کہ ہمارے معاشرے میں بے راہ روی کے شرمناک واقعات کثرت سے پیش آتے ہیں۔ سڑکوں پر، پارکوں میں، گاڑیوں میں، بس اڈوں میں، مخلوط تخلیقی اداروں میں، دفتروں میں اور مختلف باغات میں توجوں لڑکے اور لڑکیاں کھلکھلا شرمناک حرکتیں اور یہ ہدہ ہنسی مذاق کر کے سماج میں خباشت اور گندگی پھیلائے ہے۔ کام اور روزگار کے سلسلے میں ہمیں اکثر ویژتراپنے گھریعتی ہارون سے لاچوک آنا پڑتا ہے، پھر لال چوک سے واپس ہارون آنا ہوتا ہے۔ آنے جانے میں جو بے حیائی کے مناظر اپنی گناہ گار آنکھوں کے سامنے سے گذرتے ہیں، ان کو لکھنے میں بھی حیا ہوتی ہے۔

گذشتہ جمعہ کو مقابل عالم ریڈ یو پروگرام: ہمسفر HUMSAFAR کی جو قحط صبح کے سازھے آٹھ بجے 8:30 A.M. ریڈ یو کشمیر سرینگر سے نظر ہوتی، اس میں جناب محترم فیاض احمد زرو صاحب نے بے راہ روی کا سد باب کرنے کے لئے جو اصلاحی اور عملی اقدامات والی باتیں پیش فرمائی، وہ اس وبا کو ختم کرنے میں یا بہت حد تک کم کرنے میں کافی کارگر ہیں:

پہلی بات یہ کہ کسی بھی جگہ یا مقام پر ایسے لڑکا اور لڑکی جو ایک دوسرے کے لئے اچھی اور نامحرم ہوں ملاقات کرنے والے یہ بات یاد رکھیں کہ ان کے اس بڑے عمل اور ناجائز حرکت کو خدا کے فرشتے، بدن کے اعضاء، بدن کی چھڑی اور زین ریکارڈ کر رہی ہے۔ موت آنے کے بعد خدا کے دربار میں ان کے کاملے کرتوت کی ریکارڈ نگہ ان کو دکھائی جائے گی۔

دوسری بات یہ کہ والدین اپنی بالغ اور جوان اولاد کی شادیاں سادہ طریقہ پر انجام دینا شروع کریں۔ جس سے بالغ لڑکوں اور لڑکیوں کو آپس میں ایک دوسرے کے ساتھ ناجائز تعلقات قائم کرنے کے لئے وقت نہیں ملے گا۔ کیوں کہ سادہ طریقہ پر شادی ہلکی ہوتی ہے، اور جلد انجام پاتی ہے۔

تیسرا بات یہ کہ جن لڑکوں اور لڑکیوں کے نکاح ہو گئے ہیں، مگر رخصتی ہونا بھی باقی ہے، ایسے جوڑوں کے والدین اور گھروں والے جلد از جلد ان کی رخصتیاں عمل میں لا سکیں۔ کسی رسم کی تیاری کی وجہ سے یارشتداروں کو وزا و زواں والا کھانا کھلانے کی تیاری کی وجہ سے یا کسی اور غیر معقول وجہ سے نکاح کی رخصتی کو ملتی کرنا ظالمانہ رویہ ہے۔ اس خلਮ کی وجہ سے گھر سے باہر ملاقات میں شروع ہو جاتی ہیں، اور معاشرے میں بے حیائی پھیل جاتی ہے۔ آخر پر میں ہمسفر ریڈ یو پروگرام کے پڑیوں اور ڈائریکٹر جناب سلیم اعجاز کپر اصحاب اور ریڈ یو کشمیر سرینگر کی ڈائریکٹر میڈم رخسانہ جبین سے گزارش کرتا ہوں کہ ہمسفر ریڈ یو پروگرام کی ہر قحط کو وقفے وقفے سے دو بارہ نشر کیا کریں، خدا تعالیٰ جزاۓ خیر عطا کرے۔

مخبائب: غلام محمد کمہار

ہارون کشمیر۔ موپائل فون نمبر: 9419908095

جنتکا کشمیر
(Created at 20/09/2012)

بے راہ روئی کے شرمناک واقعات کی کثرت کو روکنے کے لئے میں کچھ کرنا ہے۔

ہمسفر ریڈ یو پر گرام کی اصلاحی اور عملی اقدامات والی باتیں اس میں بہت کارگر ہیں

شیخ کاہر باشمور، باغیرت اور باحیا انسان اس بات سے سخت پریشان ہے کہ ہمارے معاشرے میں بے راہ روئی کے شرمناک واقعات کثرت سے پیش آتے ہیں۔ بڑکوں پر، پارکوں میں، گاڑیوں میں، بس اڈوں میں، مخلوط تعلیمی اداروں میں، دفتروں میں اور مغل باغات میں نوجوان لڑکے اور لڑکیاں کھلم کھلاشر مناک حرکتیں اور یہودہ ہنگی مذاق کر کے سماج میں خباشت اور گندگی پھیلارہے ہیں۔ کام اور روزگار کے سلسلے میں ہمیں اکثر ویژت اپنے گھر یعنی ہارون سے لاچوک آنا پڑتا ہے، پھر لال چوک سے واپس ہارون آنا ہوتا ہے۔ آنے جانے میں جو بے حیائی کے مناظر اپنی گناہ گار آنکھوں کے سامنے سے گزرتے ہیں، ان کو لکھنے میں بھی حیا ہوتی ہے۔

گذشتہ جمعہ کو مقبول عام ریڈ یو پر گرام: ہمسفر HUMSAFAR کی جو قطعہ صبح کے ساری ہے آجھ بے 8:30 A.M. ریڈ یو کشمیر یونیورسٹی سے نظر ہوئی، اس میں جانب محترم فیاض احمد زرو صاحب نے بے راہ روئی کا سد باب کرنے کے لئے جو اصلاحی اور عملی اقدامات والی باتیں پیش فرمائی، وہ اس وبا کو ختم کرنے میں یا بہت حد تک کم کرنے میں کافی کارگر ہیں:

پہلی بات یہ کہ کسی بھی جگہ یا مقام پر ایسے لڑکا اور لڑکی جو ایک دوسرے کے لئے اجنبی اور ناجنم ہوں ملاقات کرنے والے یہ بات یاد رکھیں کہ ان کے اس بڑے عمل اور ناجائز حرکت کو خدا کے فرشتے، بدن کے اعضا، بدن کی چڑی اور زمین ریکارڈ کر رہی ہے۔ موت آنے کے بعد خدا کے دربار میں ان کے کالے کرتوں کی ریکارڈنگ ان کو دکھائی جائے گی۔

دوسری بات یہ کہ والدین اپنی بالغ اور جوان اولاد کی شادیاں سادہ طریقہ پر انجام دینا شروع کریں۔ جس سے بالغ بڑکوں اور بڑکیوں کو اپس میں ایک دوسرے کے ساتھ ناجائز عقایق قائم کرنے کے لئے وقت نہیں ملے گا۔ کیوں کہ سادہ طریقہ پر شادی ہلکی ہوتی ہے، اور جلد انجام پاتی ہے۔

تیسرا بات یہ کہ جن بڑکوں اور بڑکیوں کے نکاح ہو گئے ہیں، مگر رخصتی ہونا انہیں باتی ہے، ایسے جوڑوں کے والدین اور گھروں اے جلد از جلد ان کی رخصتیاں عمل میں لا جائیں۔ کسی رسم کی تیاری کی وجہ سے یارشتہ داروں کو وازا و ان والا لھاٹا کھلانے کی تیاری کی وجہ سے یا کسی اور غیر معقول وجہ سے نکاح کی رخصتی کو ملتوي کرنا خالمانہ رہ دیا ہے۔ اس ظلم کی وجہ سے گھر سے باہر ملاقا تیں شروع ہو جاتی ہیں، اور معاشرے میں بے حیائی پھیل جاتی ہے۔

آخر پر میں ہمسفر ریڈ یو پر گرام کے پڑیوں اور ڈائریکٹر جناب سلیم اعجاز کپر اصحاب اور ریڈ یو کشمیر یونیورسٹی ڈائریکٹر میڈم رخسانہ جبین سے گزارش کرتا ہوں کہ ہمسفر ریڈ یو پر گرام کی ہر قحط کو وقفہ و قلقہ سے دوبارہ شرکیا کریں، خدا تعالیٰ جزاۓ خیر عطا کرے۔

بے راہ روی کے شرمناک واقعات کی کثرت کو روکنے کیلئے ہمیں کچھ کرنا ہے

ہمسفر ریڈ یو پروگرام کی اصلاحی اور عملی اقدامات والی باتیں اس میں بہت کارگر ہیں۔ سمشیر کا ہر باشمور، با غیرت اور باحیا انسان اس بات سے سخت بریشان ہے کہ ہمارے معاشرے میں بے راہ روی کے شرمناک واقعات کثرت سے پیش آتے ہیں۔ سڑکوں پر، پارکوں میں، گاڑیوں میں، بس اڑوں میں، مخواط تعلیمی اداروں میں، دفتروں میں اور قلع پالاغات میں تو جوان لڑکے اور لڑکیاں حکم کھلا شرمناک حرثیں اور یہودہ بھی مذاق کر کے سماج میں خداشت اور گندگی پھیلائے ہیں۔ کام اور روزگار کے حلسلے میں ہمیں اکثر و پیشتر اپنے کھریعنی ہاورن سے لاچوک آنا پڑتا ہے۔ پھر لال چوک سے واپس ہاورن آنا ہوتا ہے۔ آنے جانے میں جو بے حیاتی کے مناظر اپنی گناہ گار آنکھوں کے سامنے سے گذرتے ہیں ان کو لکھنے میں بھی حیا ہوتی ہے۔ گذشتہ جمعہ کو مقابل عام ریڈ یو پروگرام ہمسفر Humsafar کی جو قحط صبح کے سائز ہے آٹھ بجے 8.30am پر مشیر سرینگر سے نشر ہوتی اس میں فیاض احمد زرونے بے راہ روی کا سد باب کرنے کیلئے جو اصلاحی اور عملی اقدامات والی باتیں پیش فرمائی وہ اس وبا کو ختم کرنے میں یا بہت حد تک کم کرنے میں کافی کارگر ہیں۔ پہلی بات یہ کہ کسی بھی جگہ یا مقام پر ایسے لڑکا اور لڑکی جو ایک دوسرے کیلئے اجنبی اور ناجرم ہوں ملاقات کرنے والے یہ بات یاد رکھیں کہ ان کے اس برعے عمل اور ناجائز حرکت کو خدا کے فرشتے بدن کے اعضا، بدن کی چڑی اور زین ریکارڈ کر رہی ہے۔ موت آنے کے بعد خدا کے دربار میں ان کے کالے کرتوت کی ریکارڈ نگ ان کو دھانی جائیگی۔ دوسری بات یہ کہ والدین اپنی بالغ اور جوان اولاد کی شادیاں سادہ طریقہ پر انجام دینا شروع کریں۔ جس سے بالغ لڑکوں اور لڑکیوں کو آپس میں ایک دوسرے کے ساتھ نیجا نیجا تعلقات قائم کرنے کیلئے وقت نہیں ملتے گا۔ کیونکہ سادہ طریقہ پر شادی ہلکی ہوتی ہے اور جلد انجام پاتی ہے۔ تیسرا بات یہ کہ جن لڑکوں اور لڑکیوں کے نکاح ہو گئے ہیں مگر حصتی ہونا بھی باقی ہے اسے جوڑوں کے والدین اور گھروں والے جلد از جلد ان کی رخصتیاں عمل میں لا میں کسی رسم گی تیاری کی وجہ سے یارشته داروں کو وازا وان والا کھانا کھلانے کی تیاری کی وجہ سے یا کسی اور غیر معقول وجہ سے نکاح کی حصتی کو مانتوی کرنا ظالمانہ رویہ ہے۔ اس ظلم کی وجہ سے گھر سے باہر ملاقا تیں شروع ہو جانی ہیں اور معاشرے میں بے حیاتی پھیل جاتی ہے۔ آخر پر ہمسفر ریڈ یو پروگرام کے پریڈ و سر اور ڈائریکٹر سلیم اعجاز کپر اور ریڈ یو سمشیر سرینگر کی ڈائریکٹر صاحبہ رخسانہ جبین سے گزارش کرتا ہوں کہ ہمسفر ریڈ یو پروگرام کی ہر قسط کو وقفہ وقفہ سے دوبارہ نشر کیا کریں۔ خدا تعالیٰ جزاۓ خیر عطا کرے۔ آمین

۱۹۹۴ء ۲۵ ستمبر مجاہب غلام محمد کعبہ راکنہ ہارون سرینگر

9419908095

Aftab

بے راہ روی کے شرمناک واقعات کی کثرت کو روکنے کیلئے تمدین کچھ کرنا ہے

ہمسفر ریڈ یو پر گرام کی اصلاحی اور عملی اقدامات والی باتیں اس میں بہت کارگر ہیں

کشمیر کا ہر باشمور، با غیرت اور با حیا انسان اس بات سے سخت پریشان ہے کہ ہمارے معاشرے میں بے راہ روی کے شرمناک واقعات کثرت سے پیش آتے ہیں۔ سڑکوں پر، پارکوں میں، گاڑیوں میں، بس اڈوں میں، مخلوط تعلیمی اداروں میں، دفتروں میں اور مختلف پاگاٹ میں نوجوان لڑکے اور لڑکیاں ٹھلل کھلاشمناک حرکتیں اور بیرون ہنسی فناق بر کے سماج میں خباشت اور گندگی پھیلائیں ہیں۔ کام اور روزگار کے سلسلے میں ہمیں اکثر دیستراپے کھڑے جنی ہارون سے لاچوڑی آنا پڑتا ہے، پھر لال چوک سے واپس ہارون آنا ہوتا ہے۔ آنے جانے میں جو ہے جیانی کے مناظر اپنی گناہ گار آنکھوں کے سامنے سے گزندتے ہیں، ان کو لکھنے میں بھی جیا ہوتی ہے۔

گذشتہ جمعہ کو مقابلہ عام ریڈ یو پروگرام: ہمسفر HUMSAFAR کی جو قطع صبح کے سائز سے آٹھ بجے 8:30 A.M. ریڈ یو کشمیر سریگر سے نشر ہوتی، اس میں جناب محترم فیاض احمد زرو صاحب نے بے راہ روی کا سد باب کرنے کے لئے جو اصلاحی اور عملی اقدامات والی باتیں پیش فرمائی، وہ اس وبا کو ختم کرنے میں یا بہت حد تک کم کرنے میں کافی کارگر ہیں:

پہلی بات یہ کہ کسی بھی جگہ یا مقام پر ایسے لڑکا اور لڑکی جو ایک دوسرے کے لئے اجبی اور ناجرم ہوں ملاقات کرنے والے یہ بات یاد رکھیں کہ ان کے اس بُرے عمل اور ناجائز حرکت کو خدا کے فرشتے، بدن کے اعضاء بدن کی چجزی اور زمین ریکارڈ کر رہی ہے۔ موت آنے کے بعد خدا کے دربار میں ان کے کالے کرتوت کی ریکارڈ لگ ان کو دکھانی جائے گی۔ دوسری بات یہ کہ والدین اپنی بالغ اور جوان اولاد کی شادیاں سادہ طریقہ پر انجام دینا شروع کریں۔ جس سے بالغ لڑکوں اور لڑکیوں کو آپس میں ایک دوسرے کے ساتھ ناجائز تعلقات قائم کرنے کے لئے وقت نہیں ملے گا۔ کیوں کہ سادہ طریقہ پر شادی بلکی ہوتی ہے، اور جلد انجام پاتی ہے۔

تیسرا بات یہ کہ جن لڑکوں اور لڑکیوں کے نکاح ہو گئے ہیں، مگر رخصتی ہونا بھی باتی ہے، ایسے جوڑوں کے والدین اور گھروں اے جلد از جلد ان کی رخصتیاں عمل میں لا دیں۔ کسی رسم کی تیاری کی وجہ سے یارشنداروں کو وازا و ان والا کھانا کھلانے کی تیاری کی وجہ سے یا کسی اور غیر معقول وجہ سے نکاح کی رخصتی کو ملتوي کرنا ظالمانہ رویہ ہے۔ اس ظلم کی وجہ سے گھر سے باہر ملاقاتیں شروع ہو جاتی ہیں، اور معاشرے میں بے جیانی پھیل جاتی ہے۔

آخر پر میں ہمسفر ریڈ یو پروگرام کے پڑیوں اور ڈائریکٹر جناب میم اعجاز کپر اصاحب اور ریڈ یو کشمیر سریگر کی ڈائریکٹر میڈم رخانہ جبین سے گزارش کرتا ہوں کہ ہمسفر ریڈ یو پروگرام کی ہر قسط کو وقفے وقفے سے دوبارہ نشر کیا کریں، خدا تعالیٰ جزاۓ خیر عطا کرے۔

مخبأ: غلام محمد کھاڑہارون کشمیر

موباہل فون نمبر: 9419908095

بے راہ روی کے شرمناک واقعات کی کثرت کو روکنے کے لئے ہمیں کچھ کرنا ہے۔

ہمسفر ریڈ یو پروگرام کی اصلاحی اور عملی اقدامات والی باتیں اس میں بہت کارگر ہیں۔ کشمیر کا ہر باشمور، با غیرت اور با حیا انسان اس بات سے سخت پریشان ہے کہ ہمارے معاشرے میں بے راہ روی کے شرمناک واقعات کثرت سے پیش آتے ہیں۔ سڑکوں پر، پارکوں میں، گاڑیوں میں، بس اڈوں میں، مخطوط تعلیمی اداروں میں، دفتروں میں اور مختلف باغات میں نوجوان لڑکے اور لڑکیاں کھلکھلاش منہک حرستیں اور بیہودہ بنسی مذاق کر کے سماج میں خباشت اور گندگی پھیلائے ہیں۔ کام اور روزگار کے سلسلے میں ہمیں اکثر ویشنزاپنے گر یعنی ہارون سے لاچک آنا پڑتا ہے، پھر لال چوک سے واپس ہارون آنا ہوتا ہے۔ آنے جانے میں جو بے حیائی کے مناظر اپنی گناہ گارانگھوں کے سامنے سے گذرتے ہیں، ان وکھنے میں بھی حیا ہوتی ہے۔

گذشتہ جمعہ کو مقبول عام ریڈ یو پروگرام: ہمسفر NUMSAFAR کی جو قطع صبح کے سارا ہے آٹھ بجے 8:30 AM ریڈ یو کشمیر برینگر سے نشر ہوئی، اس میں جناب محترم فیاض احمد زرو صاحب نے بے راہ روی کا سد باب کرنے کے لئے جو اصلاحی اور عملی اقدامات والی باتیں پیش فرمائی، وہ اس وبا کو ختم کرنے میں یا بہت حد تک کم کرنے میں کافی کارگر ہیں:

پہلی بات یہ کہ کسی بھی جگہ یا مقام پر ایسے لڑکا اور لڑکی جو ایک دوسرے کے لئے اجنبی اور ناخرم ہوں ملاقات کرنے والے یہ بات یاد رکھیں کہ ان کے اس بُرے عمل اور ناجائز حرست کو خدا کے فرشتے، بدن کے اعضاء، بدن کی چجزی اور زین ریکارڈ کر رہی ہے۔ موت آنے کے بعد خدا کے دربار میں ان کے کا لے کرتوت کی ریکارڈ نگ ان کو دھائی جائے گی۔

دوسری بات یہ کہ والدین اپنی بالغ اور جوان اولاد کی شادیاں سادہ طریقہ پر انجام دینا شروع کریں۔ جس سے بالغ لڑکوں اور لڑکیوں کو آپس میں ایک دوسرے کے ساتھ ناجائز تعلقات قائم کرنے کے لئے وقت نہیں ملتے گا۔ کیوں کہ سادہ طریقہ پر شادی ہلکی ہوتی ہے، اور جلد انجام پاتی ہے۔

تیسرا بات یہ کہ جن لڑکوں اور لڑکیوں کے نکاح ہو گئے ہیں، مگر حصتی ہونا بھی باقی ہے، ایسے جوڑوں کے والدین اور گھروالے جلد از جندان کی رخصتیاں عمل میں لا سکیں۔ کسی رسم کی تیاری کی وجہ سے یارشته داروں کو وازو و ان والا کھانا کھلانے کی تیاری کی وجہ سے یا کسی اور غیر معقول وجہ سے نکاح کی رخصتی کو ملتوی کرنا ظالمانہ رویہ ہے۔ اس ظلم کی وجہ سے گھر سے گھر سے باہر ملاقاتیں شروع ہو جاتی ہیں، اور معاشرے میں بے حیائی پھیل جاتی ہے۔

آخر پر میں ہمسفر ریڈ یو پروگرام کے پڑیو سر اور ڈائریکٹر جناب سلیم اعجاز کپر اصاحب اور ریڈ یو کشمیر برینگر کی ڈائریکٹر میڈیم رخسانہ جبین سے گزارش کرتا ہوں کہ ہمسفر ریڈ یو پروگرام کی ہر قحط کو دفعہ قفقے سے دوبارہ نشر کیا کریں، خدا تعالیٰ جزاۓ خیر عطا کرے۔

من جانب: غلام محمد کمہار

ہارون کشمیر۔ موبائل فون نمبر: 9419908095

بے راہ روی کے شرمناک واقعات کی کثرت کو روکنے کے لئے ہمیں کچھ کرنا ہے ہمسفر ریڈ یورپر گرام کی اصلاحی اور علمی اقدامات والی باتیں اس میں بہت کارگر ہیں

شیعہ کا ہر با شعور، با غیرت اور با حیا انسان اسی بات سے سخت پریشان ہے کہ ہمارے مواشرے میں بے راہ روی کے شرمناک واقعات کثیرت سے پیش آتے ہیں۔ سڑکوں پر، پارکوں میں، گاڑیوں میں، اس اڈوں میں، مخلوط تعلیمی اداروں میں، دفتروں میں اور غلی باغات میں نوجوان بڑکے اور اڑکیاں کھل کھلاش مناک رکتیں اور یہودہ نبی مذاق کے سماج میں خباش اور گندگی پھیلائیں ہیں۔ کام اور روزگار کے سطح میں ہمیں اکثر دیشترانے گھر یعنی ہارون سے لاچک آنا پڑتا ہے، پھر الچوک سے واپس ہارون آنا ہوتا ہے۔ آنے جانے میں جو بے حیا کے مناظر پانی گناہ گار آنکھوں کے سمانے سے گزرتے ہیں، ان کو لکھنے میں ہمیں جیسا ہوتی ہے۔

گذشتہ جمعہ کو تقویل عام ریڈ یورپر گرام: **HUMSAFAR** کی جو قصص کے ساتھ آئھے بجے A.M 8:30:Rیڈ یورپر ٹیم سے نظر ہوئی، اس میں جانب محترم فیاض احمد زرو صاحب نے بے راہ روی کا سد باب کرنے کے لئے جو اصلاحی اور علمی اقدامات والی باتیں پیش فرمائی، وہ اس وبا کو ختم کرنے میں یا بہت حدیک کم کرنے میں کافی کارگر ہیں:
پہلی بات یہ کہ کسی بھی جگہ یا مقام پر ایسے لڑکا اور اڑکی جو ایک دوسرے کے لئے اپنی اور ناخم ہوں ملاقات کرنے والے یہ بات یاد رکھیں کہ ان کے اس بُرے عمل اور ناجائز حرکت کو خدا کے فرشتے، بدن کے اعتناء، بدن کی چیزوں اور زمین ریکارڈ کر رہی ہے۔ موت آنے کے بعد خدا کے دربار میں ان کے کام کرتوں کی ریکارڈ مگر ان کو دکھائی جائے گی۔

دوسری بات پہ والدین اپنی بانی اور جوان اولاد کی شادیاں سادہ طریقہ پر انجام دینا شروع کریں۔ جس سے بانی اڑکوں اور اڑکیوں کو ہمیں ایک دوسرے کے ساتھ ناجائز تعلقات قائم کرنے کے وقت نہیں ملے گا۔ کیوں کہ سادہ طریقہ پر شادی، ہلکی ہوتی ہے، اور جلد انجام آپتی ہے۔

تیسرا بات یہ کہ جن اڑکوں اور اڑکیوں کے نکاح ہو گئے ہیں، مگر رخصتی ہوتا بھی باقی ہے، ایسے جوڑوں کے والدین اور گھر والے جلد از جلد ان کی رخصتیاں عمل میں لا گئیں۔ کسی رسم کی تیاری کی وجہ سے یا راشتہ داروں کو وازاں والا کھانا کھلانے کی تیاری کی وجہ سے یا کسی اور غیر معقول وجہ سے نکاح کی رخصتی کو متواتی کرنا ظالمانہ رویہ ہے۔ اس ظلم کی وجہ سے گھر سے گھر سے باہر ملاقی میں شروع ہو جاتی ہیں، اور معاشرے میں یہ جیاںی پھیل جاتی ہے۔

آخر پر میں ہمسفر ریڈ یورپر گرام کے پڑیوں اور ریڈ یورپر گرام جانب سیم ایجاد کر اصحاب اور ریڈ یورپر ٹیم سے گزارش کرتا ہوں کہ ہمسفر ریڈ یورپر گرام کی ہر قحط کو دفعے دفعے سے دوبارہ شرکیا کریں، خدا تعالیٰ جزاۓ خیر عطا کرے۔

(Rising Kashmir)
21 ستمبر 2012

مجانب: غلام محمد مہار
ہارون کشمیر۔ موبائل فون نمبر: 9419908095

بے راہ روی کے شرمناک واقعات کی کثرت کو روکنے کیلئے ہمیں کچھ کرنا ہے

ہمسفر ریڈ یورپر گرام کی اصلاحی اور عملی اقدامات والی باتیں اس میں بہت کارگر ہیں

کشمیر کا ہر باشمور، باغیرت اور بایا انسان اس بات سے سخت پریشان ہے کہ ہمارے معاشرے میں بے راہ روی کے شرمناک واقعات کثرت سے پیش آتے ہیں۔ مردوں پر، پارکوں میں، گاڑیوں میں، اس اڈوں میں، تخلوٰ تقلیی اداروں میں، دفتروں میں اور مغل باغات میں نوجوان اڑکے اور لڑکیاں ہکھم کھلا شرمناک حرکتیں اور یہودہ نسی مذاق کر کے سماج میں خداشت اور گندگی پھیلائی ہے ہیں۔ کام اور روزگار کے سلسلے میں ہمیں اکثر دیشتر اپنے گھر یعنی ہاروان سے الچوک آن پڑتا ہے، پھر لال چوک سے واپس ہارون آتا ہوتا ہے۔ آنے جانے میں جو بے حیالی کے مناظر اپنی گناہ گار آنکھوں کے سامنے سے گزرتے ہیں، ان کو لکھنے میں بھی حیا ہوتی ہے۔

گذشتہ جمع کو مقبول عام ریڈ یورپر گرام: HUMSAFAR کی جو قحطی کے سارے ہی آٹھ بجے 8:30 A.M. ریڈ یو کشمیر ینگر سے شروع ہوئی، اس میں جناب محترم فیاض احمد زرو صاحب نے بے راہ روی کا سد باب کرنے کے لئے جو اصلاحی اور عملی اقدامات والی باتیں پیش فرمائی، وہ اس وبا کو ختم کرنے میں یا بہت حد تک کم کرنے میں کافی کارگر ہیں:

پہلی بات یہ کہ کسی بھی جگہ یا مقام پر ایسے لڑکا اور لڑکی جو ایک دوسرے کے لئے اجنبی اور ناخشم ہوں ملاقات کرنے والے یہ بات یاد رکھیں کہ ان کے اس بُرے عمل اور ناجائز حرکت کو خدا کے فرشتے، بدن کے اعضا، بدن کی جزوی اور زمین ریکارڈ کر بھی ہے۔ موت آنے کے بعد خدا کے دربار میں ان کے لئے کرتوت کی ریکارڈ نگ ان کو دھانی جائے گی۔ دوسری بات یہ کہ والدین اپنی بانی اور جوان اولاد کی شادیاں سادہ طریقہ پر انجام دینا شروع کریں۔ جس سے بانی لڑکوں اور لڑکیوں کو اپس میں ایک دوسرے کے ساتھ ناجائز تعلقات قائم کرنے کے لئے وقت نہیں ملے گا کیوں کہ سادہ طریقہ پر شادی ممکن ہوتی ہے، اور جلد انجام پاتی ہے۔

تیسرا بات یہ کہ جن لڑکوں اور لڑکیوں کے نکاح ہو گئے ہیں، مگر خصتی ہونا بھی پاتی ہے، ایسے جزوؤں کے والدین اور گھر والے جلد از جلد ان کی رخصتیاں عمل میں لا کیں۔ کسی رسم کی تیاری کی وجہ سے یا رشتہ داروں کو وزاویں والا کھانا کھلانے کی تیاری کی وجہ سے یا کسی اور غیر معمول وجہ سے نکاح کی خصتی کو متوجی کرنا خالمانہ رویدی ہے۔ اس ظلم کی وجہ سے گھر سے باہر ملاقاً تین شروع ہو جاتی ہیں، اور معاشرے میں بے حیالی پھیل جاتی ہے۔

آخر پر میں ہمسفر ریڈ یورپر گرام کے پڑی یورڈ ایمیٹر جناب سلیم اعجاز کپر اصحاب اور یہ یو کشمیر ینگر کی ڈائریکٹر میڈیم رخانہ جبیں سے گزارش کرتا ہوں کہ ہمسفر ریڈ یورپر گرام کی ہر قطعہ و نقے دنقے سے دوبارہ نظر کیا کریں، خدا تعالیٰ جزاۓ خیر عطا کرے۔

منجف: غلام محمد کھاڑ

ہارون کشمیر، موبائل فون نمبر: 950809941

میری دینی بہن: محترمہ شمسیرہ شکلیل صاحبہ، شہر خاص سرینگر

اللہ تعالیٰ آپ کی ازدواجی اور سرایی زندگی کو خوشیوں سے بھردے

سلام مسنون: آپ کی زندگی کا وہ واقع جو روز نامہ آفتاب اور روز نامہ کشمیر عظیٰ میں 19 نومبر بدھوار 2012ء کو شائع ہوا تھا۔ جس کا عنوان تھا:

ہمسفر ریڈ یو پروگرام کی برکت سے میرا گھر اجڑنے سے بچ گیا
غلطی میری ہی تھی، مگر میرے شوہر نامدار نے مجھے فون کر کے گھر واپس لایا

اس کو پڑھ کر ہم نے اور ہماری کئی ساری کئی بہنوں نے نصیحت حاصل کر لی، اور ہمیں اس سے ایک اہم پیغام بھی ملا۔ ہم مرد حضرات نے یہ نصیحت حاصل کی کہ دین کی باقیں جب اہل دل علمائے کرام کی زبان سے نکلتی ہیں، تو سننے والوں کے دل بہت جلد اثر لیتے ہیں، پھر اثر لینے کے ساتھ اس پر عمل کرنا بھی نہیں اور آسان ہو جاتا ہے۔ جیسا کہ آپ کے شوہر صاحب کو اور آپ کے سرال والوں کو معاملہ پیش آیا۔ لہذا ہمارے لئے یہ پیغام ہے کہ دین، نصیحت اور اصلاحی باقیں ایسے ہی خدا کے بندوں سے سننی چاہئے جیسا کہ ریڈ یو کشمیر سرینگر کے ہمسفر ریڈ یو پروگرام میں حضرت محترم فیاض احمد زرو صاحب دامت برکاتہم ہوتے ہیں۔

شادی شدہ خواتین نے آپ کے ساتھ پیش آئے ہوئے واقع سے جو نصیحت حاصل کی وہ یہ کہ شوہر کی اجازت اور رضا مندی کے بغیر میکہ ہرگز نہیں جانا چاہئے، اور معمولی باقیں پر سرال والوں سے ناراض نہیں ہونا چاہئے۔ مزید انہیں یہ پیغام بھی ملا کہ شوہر کے ساتھ اچھے اخلاق سے پیش آنا خوشگوار زندگی کی ضمانت ہے۔

آپ کے ساتھ پیش آئے ہوئے اس واقع سے یہ پات مزید پختہ اور ثابت ہو جاتی ہے، کہ ہمسفر ریڈ یو پروگرام سے لوگوں کو بہت نفع ہوتا ہے، گھروں کی خراب حالت سدھ رجاتی ہے۔ اور پریشان حال خواتین اور مرد حضرات کی پریشانیاں دور ہو جاتی ہے۔ ربِ کریم اس پروگرام کے روای حضرت محترم فیاض احمد زرو صاحب دامت برکاتہم کی عمر میں برکت عطا فرمائے، اور ان کو اجر قائم عطا کرے۔ اور اس پروگرام کے پڑیوں اور ڈائریکٹر جناب سلیم اعجاز کپر اصحاب کوہاچ کی بہتری کے لئے ہمسفر جیسا مفید پروگرام تیار کرنے پر خدا تعالیٰ جزاً عظیم عطا کرے، آمین۔

منابع: عمر مجید اہنگر صفائل سرینگر (فون نمبر 9086109572)

میری دینی بہن: محترمہ سیدہ شکلیں صاحبہ، شہر خاص سرینگر اللہ تعالیٰ آپ کی ازدواجی اور سر ای زندگی کو خوشیوں سے بھر دے
سلام مسنون: آپ کی زندگی کا وہ واقع جو روز نامہ آفتاب اور روز نامہ کشمیر عظمیٰ میں 19
ستمبر بدھوار 2012ء کو شائع ہوا تھا۔ جس کا عنوان تھا:

تمسفرا یڈیو پروگرام کی برکت سے میرا گھر اجڑنے سے بچ گیا غلطی میری ہی تھی، مگر میرا یہ شوہر نامدار نے مجھے فون کر کے گھر واپس لایا

اس کو پڑھ کر ہم نے اور ہماری کئی ساری دینی بہنوں نے نصیحت حاصل کر لی، اور ہمیں اس سے ایک اہم پیغام بھی ملا۔ ہم مرد حضرات نے یہ نصیحت حاصل کی کہ دین کی باتیں جب اہل دل علمائے کرام کی زبان سے لکھتی ہیں، تو سننے والوں کے دل بہت جلد اثر لیتے ہیں، پھر اثر لینے کے ساتھ اس پر عمل کرنا بھی بہل اور آسان ہو جاتا ہے۔ جیسا کہ آپ کے شوہر صاحب کو اور آپ کے سرال والوں کو معاملہ پیش آیا۔ لہذا ہمارے لئے یہ پیغام ہے کہ دین، نصیحت اور اصلاحی باتیں ایسے ہی خدا کے بندوں سے سننی چاہئے جیسا کہ یہ یڈیو کشمیر ٹی وی پروگرام میں حضرت محترم فیاض احمد زرود صاحب دامت برکاتہم ہوتے ہیں۔

شادی شدہ خواتین نے آپ کے ساتھ پیش آئے ہوئے واقع سے جو نصیحت حاصل کی وہ یہ کہ شوہر کی اجازت اور رضامندی کے بغیر میکہ ہرگز نہیں جانا چاہئے، اور معمولی باتوں پر سرال والوں سے ناراض نہیں ہونا چاہئے۔ مزید انہیں یہ پیغام بھی ملا کہ شوہر کے ساتھ اچھے اخلاق سے پیش آنا خوشگوار زندگی کی ضانت ہے۔

آپ کے ساتھ پیش آئے ہوئے اس واقع سے یہ بات مزید پختہ اور ثابت ہو جاتی ہے، کہ تمسفرا یڈیو پروگرام سے لوگوں کو بہت نفع ہوتا ہے، گھروں کی خراب حالت سدھ جاتی ہے۔ اور پریشان حال خواتین اور مرد حضرات کی پریشانیاں دور ہو جاتی ہے۔ رب کریم اس پروگرام کے روح روای حضرت محترم فیاض احمد زرود صاحب دامت برکاتہم میں برکت عطا فرمائے، اور ان کو اجر عظیم عطا کرے۔ اور اس پروگرام کے پڑیوں اور ڈائریکٹر جناب سلیم اعجاز پر اصحاب کو سماج کی بہتری کے لئے تمسفرا یڈیو پروگرام تیار کرنے پر خدا تعالیٰ جزاً عظیم عطا کرے، آمين۔

منجانب: عمر مجید آہنگر صفا کدل سرینگر (فون نمبر: 9086109572)

ہمسفر ریڈ یو پروگرام کے ایک عاشق نے پروگرام سننے سے محروم رہ جانے پر اپنا ریڈ یو سیٹ توڑ دالا، بعد میں نیا سیٹ خرید لیا

مورخہ 21 ستمبر جمعۃ المبارک 2012ء کو ریڈ یو کشمیر سینگر سے ہمسفر پروگرام کا جو تازہ شمارہ نشر ہوا، اس کے بارے میں میرے ایک دوست نے اس وقت اپنا ریڈ یو سیٹ توڑ دالا جب وہ ہمسفر کا یہ شمارہ سننے سے محروم رہ گیا۔ واقع اس طرح پیش آیا ہے کہ جوں ہی صحیح کے ساتھ ہے آٹھ بجے ہمسفر پروگرام نشر ہونا شروع ہو گیا تو پروگرام چلنے کی شروعات میں ہی کچھ خرابی آگئی، جس کی وجہ سے چند منٹ ہمسفر پروگرام کی آواز بند ہو گئی۔ اس کے بعد پروگرام کی آواز صاف آگئی۔ چند منٹ پروگرام چلنے کے بعد میرے دوست کے ریڈ یو سیٹ میں پروگرام کی آواز بچھر بند ہو گئی۔ جس پر اس نے سمجھا کہ یہ ریڈ یو سیشن کی طرف سے پروگرام میں پھر خرابی آگئی، اس لئے وہ انتظار کرتا رہا۔ جب انتظار کا وقت زیادہ ہونے لگا، تو اس نے دوسرا ریڈ یو سیٹ چالو کر دیا، اس میں بھی ریڈ یو کشمیر کی آواز بند آگئی۔ اب اسے پورا یقین ہو گیا کہ یہ سیشن ہی کی طرف سے پروگرام میں تیکنی خرابی آگئی ہے۔ پھر پروگرام کے آخری وقت میں اس نے ریڈ یو سیٹ کو تھوڑی سی حرکت دی، تو پروگرام کی آواز صاف آگئی۔ مگر اس وقت ہمسفر پروگرام اب رخصت ہو رہا تھا۔ اس طرح میرا یہ دوست ہمسفر پروگرام کا یہ شمارہ سننے سے محروم رہ گیا۔ اس محرومی پر میرے دوست کو اتنا فسوس ہوا، کہ اس نے اپنے ریڈ یو سیٹ کے ٹکڑے کر کے اس کو توڑ دالا۔ پھر دوسرے دن بازار سے نیا ریڈ یو سیٹ خرید لیا۔ میں نے پوچھا کہ آپ نے ایسا کیوں کیا، تو میرے دوست نے کہا کہ ہمسفر ریڈ یو پروگرام کا ہر شمارہ میرے لئے ایک ہفتہ کی ایسی روحانی غذا لے کر آتا ہے، جس سے مجھے ذہن کو سکون اور دل کو راحت ملتی ہے۔ پروگرام سننے سے محروم رہ جانے پر مجھے اسی نقصان کا اندازہ ہو گیا، اس لئے میں نے پرانے ریڈ یو سیٹ کو توڑ دیا اور نیا ریڈ یو سیٹ خرید لیا، تاکہ آئندہ کبھی میں ہمسفر جیسے روح، دل اور دماغ کے لئے مفید پروگرام سے محروم نہ رہ جاؤں۔

عمر مجید اہنگر، صفا کدل سرینگر

موباکل ٹیلیفون نمبر 9086109572

(Kashmir Uzma)
24 ستمبر 2012

(Aftab)
24th September, 2012

ہمسفر ریڈ یو پروگرام کے ایک عاشق نے پروگرام سننے سے محروم رہ جانے پر اپنا ریڈ یو سیٹ توڑا، بعد میں نیا سیٹ خرید لیا

موئز نامہ 21، تمبر جمعۃ المبارک 2012ء کوریڈیو کشمیر سرینگر سے ہمسفر پروگرام کا جو تازہ شمارہ نشر ہوا، اس کے بارے میں میرے ایک دوست نے اس وقت اپنا ریڈ یو سیٹ توڑا لاجب وہ ہمسفر کا یہ شمارہ سننے سے محروم رہ گیا۔ واقع اس طرح پیش آیا ہے کہ جوں ہی صبح کے ساتھ ہے آٹھ بجے ہمسفر پروگرام نشر ہونا شروع ہو گیا تو پروگرام چلنے کی شروعات میں ہی کچھ خرابی آگئی، جس کی وجہ سے چند منٹ ہمسفر پروگرام کی آواز بند ہو گئی۔ اس کے بعد پروگرام کی آواز صاف آگئی۔ چند منٹ پروگرام چلنے کے بعد میرے دوست کے ریڈ یو سیٹ میں پروگرام کی آواز پھر بند ہو گئی۔ جس پر اس نے سمجھا کہ یہ ریڈ یو سیشن کی طرف سے پروگرام میں پھر خرابی آگئی، اس لئے وہ انتظار کرتا رہا۔ جب انتظار کا وقت زیادہ ہونے لگا، تو اس نے دوسرا ریڈ یو سیٹ چالو کر دیا، اس میں بھی ریڈ یو کشمیر کی آواز بند آگئی۔ اب اسے پورا یقین ہو گیا کہ یہ سیشن ہی کی طرف سے پروگرام میں تینکنی خرابی آگئی ہے۔ پھر پروگرام کے آخری وقت میں اس نے ریڈ یو سیٹ کو تھوڑی سی حرکت دی، تو پروگرام کی آواز صاف آگئی۔ مگر اس وقت ہمسفر پروگرام اب رخصت ہو رہا تھا۔ اس طرح میرا یہ دوست ہمسفر پروگرام کا یہ شمارہ سننے سے محروم رہ گیا۔ اس محرومی پر میرے دوست کو اتنا افسوس ہوا، کہ اس نے اپنے ریڈ یو سیٹ کے ٹکڑے کر کے اس کو توڑا لے۔ پھر دوسرے دن بازار سے نیا ریڈ یو سیٹ خرید لیا۔ میں نے پوچھا کہ آپ نے ایسا کیوں کیا، تو میرے دوست نے کہا کہ ہمسفر ریڈ یو پروگرام کا ہر شمارہ میرے لئے ایک ہفتہ کی ایسی روحانی غذا لے کر آتا ہے، جس سے مجھے ذہن کو سکون اور دل کو راحت ملتی ہے۔ پروگرام سننے سے محروم رہ جانے پر مجھے اسی نقصان کا اندازہ ہو گیا، اس لئے میں نے پرانے ریڈ یو سیٹ کو توڑ دیا اور نیا ریڈ یو سیٹ خرید لیا، تاکہ آئندہ بھی میں ہمسفر جیسے روح، دل اور دماغ کے لئے مفید پروگرام سے محروم نہ رہ جاؤ۔

عمر مجید آہنگر، صفا کدل سرینگر

موباہل نمبر 9086109572

ہمسفر ریڈ یو پروگرام سے متعلق شائع ہو رہے تاثرات بھی بہت مفید ہوتے ہیں

اس میں نہ افراط ہے اور نہ تفریط ہے

یہ اصلاحی کام اعتدال کے ساتھ آگے بڑھ رہا ہے

ہمسفر میریج کونسلنگ سیل کاک سرائے سرینگر کی جانب سے جو مقبول عام ریڈ یو پروگرام ہر جمعہ کو صبح کے ساتھ ہے آٹھ بجے ریڈ یو کشمیر سرینگر سے نشر ہوتا ہے، جس میں حضرت محترم فیاض احمد زرو صاحب دامت برکاتہم شادیوں کو سادہ طریقہ پرانجام دینے پر لوگوں کو آمادہ کرتے ہیں، اور اذوابی زندگی کے ہر پہلو کو خوشگوار بنانے کے لئے اور معاشرے سے برائیاں دور کرنے کے لئے اصلاحی کلام فرماتے ہیں۔ اس پروگرام سے لوگوں کو دین و دنیا کے کافی فائدے حاصل ہوتے ہیں۔ جس پر کئی لوگ شکرانہ کے خطوط لکھتے ہیں، اور کئی لوگ اپنے تاثرات اخبارات میں شائع کرتے ہیں۔ اور ان کے وہ تاثرات بھی معاشرے کی اصلاح کے لئے بہت مفید اور نفع بخش ہوتے ہیں۔ میں اپنی طرف سے ایسے سارے دینی بھائیوں اور دینی بہنوں کا بہت بہت شکریہ ادا کرتا ہوں، جو ہر جمعہ کو ہمسفر ریڈ یو پروگرام سن کر پھر اپنی طرف سے ایسے مفید تاثرات شائع کرواتے ہیں جن سے پڑھنے والوں کو بہت فائدہ اور نفع ہوتا ہے۔ ساتھ ہی اس پروگرام سے وابستہ حضرات جیسے پڑھیو سروڈا اریکٹر جناب سلیم اعجاز کپر اصحاب، میزبان جناب رشید نظامی صاحب، ڈاکٹر ریڈ یو کشمیر مینڈم رحسانہ جیں وغیرہ کی حوصلہ افزائی بھی ہو جاتی ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمسفر کے جناب محترم چیرین صاحب اور ان سے وابستہ باقی خادمین کی محنت اور جدو جہد کو قبول فرمائے اور اس پروگرام کے سامعین کو زیادہ سے زیادہ دین و دنیا کا نفع پہنچائے، آمین۔ آخر پر میں اپنی طرف سے ایسے حضرات سے گزارش کرتا ہوں جو ابھی تک ہمسفر ریڈ یو پروگرام سننے سے قادر ہے ہیں، کہ وہ بھی اپنے گھروں کے لئے ایک ریڈ یو سیٹ خرید کر لائیں، اس طرح اپنے آپ کو اور اپنے اہل و عیال کو اس پروگرام کا فیض پہنچائیں۔

منجانب: محمد ازہر

خادم: ہمسفر میریج کونسلنگ سیل سرینگر

فون نمبر 9796713939

Kashmir Uzma 128 | Sept 2012

ہمسفر ریڈ یو پروگرام سے متعلق شائع ہو رہے تاثرات بھی بہت مفید ہوتے ہیں

اس میں نہ افراط ہے اور نہ تفریط ہے۔ یہ اصلاحی کام اعتدال کے ساتھ آگے بڑھ رہا ہے

ہمسفر میر تج کونسلنگ میل کا کمرے سرینگر کی جانب سے جو مقبول عام ریڈ یو پروگرام ہر جمعہ کو صبح کے ساتھ بجے ریڈ یو کشمیر سرینگر سے نشر ہوتا ہے، جس میں حضرت محترم فیاض احمد زرو صاحب دامت برکاتہم شادیوں کو سادہ طریقہ پر انجام دینے پر لوگوں کو آمادہ کرتے ہیں، اور ازدواجی زندگی کے ہر پہلو کو خشوار بنانے کے لئے اور معاشرے سے برائیاں دور کرنے کے لئے اصلاحی کلام فرماتے ہیں۔ اس پروگرام سے لوگوں کو دین و دنیا کے کافی فائدے حاصل ہوتے ہیں۔ جس پر کئی لوگ شکرانہ کے خطوط لکھتے ہیں، اور کئی لوگ اپنے تاثرات اخبارات میں شائع کرتے ہیں۔ اور ان کے وہ تاثرات بھی معاشرے کی اصلاح کے لئے بہت مفید اور نفع بخش ہوتے ہیں۔

میں اپنی طرف سے ایسے سارے دینی بھائیوں اور دینی بہنوں کا بہت بہت شکریہ ادا کرتا ہوں، جو ہر جمعہ کو ہمسفر ریڈ یو پروگرام سن کر پھر اپنی طرف سے ایسے مفید تاثرات شائع کرواتے ہیں جن سے پڑھنے والوں کو بہت فائدہ اور نفع ہوتا ہے۔ ساتھ ہی اس پروگرام سے وابستہ حضرات جیسے پڑیو مرودا ریکٹر جناب سلمیم اعجاز کپر اصاحب، میزان جناب رشید نظامی صاحب، ڈا ریکٹر ریڈ یو کشمیر میڈم رخانہ جبین وغیرہ کی حوصلہ افزائی بھی ہو جاتی ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمسفر کے جناب محترم چیر میں صاحب اور ان سے وابستہ باقی خادمین کی محنت اور جدوجہد کو قبول فرمائے اور اس پروگرام کے سامعین کو زیادہ سے زیادہ دین و دنیا کا نفع پہنچائے، آمین۔

آخر میں اپنی طرف سے حضرات سے گزارش کرتا ہوں جو انہی تک ہمسفر ریڈ یو پروگرام سننے سے قادر ہے ہیں، کہ وہ بھی اپنے گھروں کے لئے ایک ریڈ یو سیٹ خرید کر لائیں، اس طرح اپنے آپ کو اور اپنے اہل دعیاں کو اس پروگرام کا فیض پہنچائیں۔

منجانب: محمد ازہر

خادم: ہمسفر میر تج کونسلنگ میل سرینگر - فون نمبر 9796713939 (۲۵/۰۹/۲۰۱۲)

ہمسفر ریڈ یو پروگرام سے متعلق تاثرات بھی بہت مفید ہوتے ہیں

اس میں نہ افراط ہے نہ تفریط، یہ اصلاحی کام برابر آگے بڑھ رہا ہے

ہمسفر میر تاج کونسلنگ سیل کاک سراۓ مرینگر کی جانب سے جو مقبول عام ریڈ یو پروگرام ہر جمعہ کوئی کمی کے ساتھ ہے آٹھ بجے ریڈ یو کشمیر مرینگر سے نشر ہوتا ہے، جس میں محترم فیاض احمد زرودامت برکات ہم شادیوں کو سادہ طریقہ پر انجام دینے پر لوگوں کو آمادہ کرتے ہیں، اور ازدواجی زندگی کے ہر پہلو کو خوبصورت بنانے کے لئے اور معاشرے سے برائیاں دور کرنے کے لئے اصلاحی کلام فرماتے ہیں۔ اس پروگرام سے لوگوں کو دین و دنیا کے کافی فائدے حاصل ہوتے ہیں۔ جس پر کئی لوگ شکرانہ کے خطوط لکھتے ہیں، اور کئی لوگ اپنے تاثرات اخبارات میں شائع کرتے ہیں۔ اور ان کے وہ تاثرات بھی معاشرے کی اصلاح کے لئے بہت مفید اور نفع بخش ہوتے ہیں۔ میں اپنی طرف سے ایسے سارے دینی بھائیوں اور دینی بہنوں کا بہت بہت شکر یہ ادا کرتا ہوں، جو ہر جمعہ کو ہمسفر ریڈ یو پروگرام سن کر پھر انی طرف سے ایسے مفید تاثرات شائع کرواتے ہیں جن سے پڑھنے والوں کو بہت فائدہ اور نفع ہوتا ہے۔ ساتھ ہی اس پروگرام سے وابستہ پرڈیوسر ڈائریکٹر سلیم اعجاز کپر، میزان بان رشید نظامی، ڈائریکٹر ریڈ یو کشمیر میڈم رخانہ جبین وغیرہ کی حوصلہ افزائی بھی ہو جاتی ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمسفر کے جناب محترم چیر میں صاحب اور ان سے وابستہ باقی خادمین کی محنت اور جدوجہد کو قبول فرمائے اور اس پروگرام کے سامنے کو زیادہ سے زیادہ دین و دنیا کا نفع پہنچائے، آمین۔ آخر پر میں اپنی طرف سے ایسے حضرات سے گزارش کرتا ہوں جو انہی تک ہمسفر ریڈ یو پروگرام سننے سے قاصر ہیں، بھی ریڈ یو سیٹ خرید کر اس پروگرام کو سنا کریں۔

منجانب: محمد ازہر خادم: ہمسفر میر تاج کونسلنگ سیل مرینگر

فون نمبر: 9796713939

25/Sept/2012
2.00pm

سادہ طریقہ پر شادی انجام دینے سے ہم بہت ساری پریشانیوں سے بچ گئے

ہمسفر میر تج کونسلنگ سیل کا بہت بہت شکریہ

گذشتہ ہفتہ اتوار کو 16 ستمبر 2012ء ہم نے اپنے فرزند اشراق احمد کا نکاح اور شادی سادہ طریقہ پر اور شرعی احکامات کے تحت انجام دی۔ یہ شادی ہمسفر میر تج کونسلنگ سیل کا کمری ہر یونگ کے اصلاحی پروگرام کے تحت انجام پائی۔ عام طور پر جو تکلیف اور پریشانیاں شادی انجام دینے میں ہوتی ہیں ان سب سے ہم اور ہمارے گھروالے بچے گئے۔ بہت سارا پیغمبہ فضول خرچ ہونے سے بچ گیا اور یہی رسومات انجام دینے سے بھی بچ گئے۔

اس کے لئے ہم اپنی طرف سے اور اپنے خاندان کے سارے افراد کی طرف سے ہمسفر میر تج کونسلنگ سیل کے ڈائریکٹر جناب واللهم حترم فیاض احمد زر و صاحب کا اور ادارہ اسلامک دعوت بینٹر کا بہت بہت شکریہ ادا کرتے ہیں کہ انہوں نے ہمیں اس نیک کام کو شریعت کے تحت عادگی کے ساتھ انجام دینے پر آمادہ کیا۔ مزید پر کہ ان کے ریڈیو پروگرام سے جو ہر جمہہ کو ریڈیو کشمیر یونیورسٹی سیج کے 8:30 بجے برائی کا سٹ کہتا ہے بہت فائدہ ہوتا ہے، دین اور دنیا کا نقش ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ انہیں جزاً خیر عطا کرے۔

(Kashmir Uzma
26/Sept/2012)

ازطرف: غلام نبی خان، عبدالسلام بٹ اور دیگر اہل خانہ

کدلہ بن پانپور

سادہ طریقہ پر شادی انجام دینے سے ہم بہت ساری پریشانیوں سے بچ گئے

ہمسفر میر تھ کونسلنگ سیل کا بہت بہت شکریہ

گذشتہ ہفتہ اتوار کو 16 نومبر 2012ء، ہم نے اپنے فرزند اشراق احمد کا نکاح اور شادی سادہ طریقہ پر اور شرعی احکامات کے تحت انجام دی۔ یہ شادی ہمسفر میر تھ کونسلنگ سیل کا کمری نگر کے اصلاحی پروگرام کے تحت انجام پائی۔ عام طور پر جو تکلیف اور پریشانیاں شادی انجام دینے میں ہوتی ہیں ان سب سے ہم اور ہمارے گرد اے بچ گئے۔ بہت سارا پیغمہ فضول خرچ ہونے سے بچ گیا۔ اور یہ رسمات انجام دینے سے بھی بچ گئے۔

اس کے لئے ہم اپنی طرف سے اور اپنے خاندان کے سارے افراد کی طرف سے ہمسفر میر تھ کونسلنگ سیل کے ڈائریکٹر جناب والیم فیاض احمد زر و صاحب کا اور ادارہ اسلام کم دعوت سینٹر کا بہت بہت شکریہ ادا کرتے ہیں کہ انہوں نے ہمیں اس نیک کام کو شریعت کے تحت سادگی کے ساتھ انجام دینے پر آمادہ کیا۔ مزید یہ کہ ان کے ریڈیو پروگرام سے جو ہر جمعہ کو ڈی یو شیئر میر نیگر سے صبح کے 8:30 بجے برآڈ کا سٹ ہوتا ہے، بہت فائدہ ہوتا ہے، دین اور دنیا کا لفظ ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ انہیں جزاۓ خیر عطا کرے۔

از طرف غلام نبی خان، عبدالسلام بٹ اور دیکر اہل خانہ کدل بل پانپور

Aftab

(۲۶ ستمبر ۲۰۱۲)